”قاعدہ“ پڑھانے والوں کی رہنمائی پر مشتمل منفرد کتاب

رَہنمائے مُدَرِّسِین

ا
ب
ت
ث
ج
ح
خ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
المدینۃ العلمیہ (تعارف)	6	طریقۂ تدریس	26
فرامین امیر اہلسنّت	8	ترتیب	26
پہلے اسے پڑھ لیجئے	14	قواعد سمجھنا اور سبق پڑھانا	26
سبق نمبر(۱): حروف مفردات	20	امتحان کی ترکیب	27
طریقۂ تدریس	20	مدنی التجا	27
حروف کی پہچان	21	سبق نمبر(۴)	28
بار بار سبق پڑھایئے	21	طریقۂ تدریس	29
معروف پڑھایئے اور حروف قریب		ترتیب	29
الصوت میں فرق کروایئے	21	حروف قریب الصوت میں فرق	
حروف مستعلیہ وشفویہ	21	کروانا	29
امتحان کی ترکیب	21	سبق نمبر(۵):تنوین	29
مدنی التجا	22	طریقۂ تدریس	31
سبق نمبر(۲):حروف مرکبات	22	ترتیب	31
طریقۂ تدریس	24	قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	31
ترتیب	24	امتحان کی ترکیب	32
سبق سمجھانا اور پڑھانا	24	مدنی التجا	32
امتحان کی ترکیب	25	سبق نمبر(٦)	32
مدنی التجا	25	طریقۂ تدریس	33
سبق نمبر(۳):حرکات	25	ترتیب	33

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	33	امتحان کی ترکیب	41
امتحان کی ترکیب	34	مدنی التجا	41
مدنی التجا	34	سبق نمبر(۱۰)	41
سبق نمبر(۷):حروف مدہ	34	طریقۂ تدریس	43
طریقۂ تدریس	36	ترتیب	43
ترتیب	36	قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	43
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	36	امتحان کی ترکیب	44
امتحان کی ترکیب	36	مدنی التجا	44
مدی التجا	37	سبق نمبر(۱۱):سکون (جزم)	44
سبق نمبر(۸): کھڑی حرکات	37	طریقۂ تدریس	47
طریقۂ تدریس	38	ترتیب	47
ترتیب	38	قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	47
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	38	حروف قلقلہ	47
امتحان کی ترکیب	39	امتحان کی ترکیب	48
مدنی التجا	39	مدنی التجا	48
سبق نمبر(۹): حروف لین	39	سبق نمبر(۱۲):نون ساکن اور	
طریقۂ تدریس	40	تنوین (اظہار،اخفاء)	48
ترتیب	40	طریقۂ تدریس	50
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	40	ترتیب	50

مضامین	صفحہ نمبر
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	50
امتحان کی ترکیب	51
مدنی التجا	51
سبق نمبر(۱۳): تشدید	52
طریقۂ تدریس	54
ترتیب	54
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	54
امتحان کی ترکیب	55
مدنی التجا	55
سبق نمبر(۱۴): نون ساکن اور تنوین (ادغام،اقلاب)	56
طریقۂ تدریس	57
ترتیب	57
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	57
ادغام	57
اقلاب	57
امتحان کی ترکیب	58
مدنی التجا	58
سبق نمبر(۱۵): میم ساکن کے قواعد	58

مضامین	صفحہ نمبر
طریقۂ تدریس	59
ترتیب	59
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	59
ادغام شفوی	59
اخفائے شفوی	59
اظہار شفوی	59
امتحان کی ترکیب	60
مدنی التجا	60
سبق نمبر(۱۶): تفخیم و ترقیق	60
طریقۂ تدریس	61
ترتیب	61
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	61
الف اور لام کی تفخیم اور ترقیق	62
”را“ کی تفخیم اور ترقیق	62
نوٹ	62
امتحان کی ترکیب	63
مدنی التجا	63
سبق نمبر(۱۷): مدات	63

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
طریقۂ تدریس	64	طریقۂ تدریس	71
ترتیب	64	قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	71
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	64	اظہار مطلق	71
مد متصل و مد منفصل	64	سکتہ	71
مد لازم و مد لین لازم	65	صاد اور سین پڑھنے کی تفصیل	71
مد عارض و مد لین عارض	65	تسہیل	72
امتحان کی ترکیب	66	امالہ	72
مدنی التجا	66	امتحان کی ترکیب	72
سبق نمبر (۱۸): حروف مقطعات	66	مدنی التجا	72
طریقۂ تدریس	67	سبق نمبر (۲۱): وقف	72
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	67	طریقۂ تدریس	74
امتحان کی ترکیب	68	ترتیب	74
مدنی التجا	68	قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	74
سبق نمبر (۱۹): زائد الف ''ا''	68	علامات وقف	74
طریقۂ تدریس	69	نون قطنی	75
قواعد سمجھانا اور سبق پڑھانا	69	اعادہ	75
امتحان کی ترکیب	70	امتحان کی ترکیب	75
مدنی التجا	70	مدنی التجا	75
سبق نمبر (۲۰): متفرق قواعد	70	سبق نمبر (۲۲): نماز	76

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
تکبیرِ تحریمہ	76	سوال وجواب	80
ثناء	76	اللّٰہ! مجھے حافظِ قرآن بنادے	
تعوذ	76	(حفظ وناظرہ کے طلبا کی مناجات)	87
تسمیہ	76	المدینۃ العلمیہ کی کتب کا تعارف	88
سورۂ فاتحہ	76		
سورۂ اخلاص	76		
تسبیحِ رکوع	76		
تسمیع	76		
تحمید	76		
تسبیحِ سجدہ	76		
تشہد	77		
درودِ ابراھیم	77		
دعائے ماثورہ	77		
سلام	77		
دعائے قنوت	77		
طریقۂ تدریس	78		
طریقۂ تدریس برائے ابتداء ناظرہ	78		
سبق سننے کا طریقہ	78		
سبقی منزل سننے کا طریقہ	79		

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

المدینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّ مہ

مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُھُمُ الۡعَالِیَہ

الحمدللّٰہ علٰی اِحسَا نِہٖ وَ بِفَضۡلِ رَسُوۡلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلما و مُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتبِ اعلیٰ حضرت (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تراجمِ کتب

(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (٦) شعبۂ تخریج

''**المدینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر وبرکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافظ القاری

شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی ،تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول''**المدینۃ العلمیہ**''کو دن گیارھویں اور رات بارھویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت،جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

(آمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

❁❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

''کامیاب استاذ کون؟ کا مطالعہ کریں'' کے چھبیس حُرُوف کی نسبت سے 26 مدنی پھول

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

﴿1﴾...... **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** اس مَدَنی پھول کو اپنے اور ایک ایک **مَدَنی مُنّے** کے ذِہن میں ایسا راسخ کر دیجئے کہ وہ اس مَدَنی مقصد کو اپنی زندگی کا اُصول بنالے، اِس طرح **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کی اپنی **دعوتِ اسلامی** کے ''مَدَنی کام'' کو پرواز کے مَدَنی پَر لگ جائیں گے۔

﴿2﴾...... مدرَسے میں اوراس کے علاوہ بھی ''پردے میں پردہ'' کیجئے اور طَلَبہ کو بھی اسکا پابند بنائیے۔ انہیں **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ جمع کروانے کی اتنی ترغیب دی جائے کہ ان کا ذِہن بن جائے کہ مَدَنی اِنعامات پرعمل ہماری زندگی کا لازِمی جُزو ہے۔

﴿3﴾......لفافے، کاغذ، قلم، ربڑ وغیرہ جو کہ مدرَسے ہی کے کام کیلئے وَقف ہوتے ہیں ان کا ذاتی استعمال **ناجائز** ہے۔(معمولی سا استعمال جو عرف میں ہو اس کی اجازت ہے)، لہٰذا آج تک اس طرح کی جتنی چیزیں بلا اجازتِ شرعی استعمال کی ہیں یا ذاتی کام کیلئے فون کئے ہیں ان سب کا حساب لگا کر مدرسے کی انتظامیہ کو جمع کروا دیجئے۔

﴿4﴾...... مدرِس پڑھانے میں خواہ کتنا ہی ماہر ہو، بے شک اسکا درَجہ پڑھائی کے مُعاملے میں اوّل آتا ہو مگر میرے نزدیک وُہی مدرِّس کامیاب ہے جو **''دعوتِ اسلامی''** کے دیئے ہوئے مَدَنی ذِہن کے مطابق طَلَبہ کی اخلاقی تربیَّت کرنے میں بھی کامیاب رہے۔

﴿5﴾......اگر آپ کو واقعی **دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** تو ہر مَدَنی مُنّے اور طالبِ

علم کو خائفِ خدا، عاشقِ مصطفٰے ، والِدَین کا فرمانبردار، سنجیدہ، با اَخلاق، زَبان اور آنکھ کے **قفلِ مدینہ** کا عامِل اور'' دعوتِ اسلامی'' کا والہ وشَیدا بنانے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں لگا دیجئے۔

﴿6﴾......طَلَبہ کو سنّتوں اور نیکیوں کی بے شک رغبت دلاتے رہئے مگر یہ اصول نہ بھولئے کہ دوسروں کو ترغیب کیلئے خود سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔

﴿7﴾......اَساتِذہ کو تاکید ہے کہ طالبعلم کیسا ہی جُرم کرے، ڈنڈے سے مارنا کجا اس کو ہاتھ بھی نہ لگائیں۔

﴿8﴾......اگر قُصور وار طالبعلم کو سزا دینی ضَروری ہو جائے تو اُسی کی بھلائی کی نیّت سے اس کی صِحّت وقُوّتِ برداشت کے مطابِق اِس کو اس طرح کی سزائیں دی جاسکتی ہیں مَثَلاً سب کے سامنے مُہذَّب الفاظ کے ساتھ شرمندہ کرنا، کھڑا رکھنا، دَرَجے کے باہَر کھڑا کر دینا، کھڑا کر کے دونوں ہاتھ اونچے رکھوانا (دیوار کی ٹیک نہ لے اور ہاتھوں میں خم بھی نہ رکھے اسکا خیال رکھئے) وغیرھا

﴿9﴾......مار دھاڑ کے علاوہ بھی ہرگز کوئی ایسی سزا مت دیجئے جو طالبعلم کو آپ سے باغی بنادے۔ بار بار ڈانٹ ڈپٹ سے طالبعلم ڈھیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے استاد سے مُتَنَفِّر بھی ہوسکتا ہے۔

﴿10﴾...... بوقتِ سزا یہ ذِہن میں رہنا چاہئے کہ اگر اس جگہ پر میرا بیٹا ہوتا تو میرے جذبات کیا ہوتے؟

﴿11﴾...... اپنی'' ذات'' کے لئے یا کسی کے اُکسانے پر سزا دینے والے کو قبر و قِیامت کی ہولناک سزا کو نہیں بھولنا چاہئے۔

﴿12﴾......فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم : اَنْزِلُو النَّاسَ مَنَازِلَھُمْ یعنی لوگوں کے مَراتِب کالحاظ رکھو۔ (ابو داوٗد ج ٤ ص ٣٤٣)

﴿13﴾...... کامیاب اُستاد وہی ہے جو اپنے تلامِذہ کی نفسیات کی پرکھ رکھتا اور اُسی کے مطابِق اُن سے سُلوک کرتا ہو۔ (المدینۃ العلمیہ کی کتاب ''کامیاب استاذ کون؟'' کا مطالَعہ کرنے کی ہر اُستاد کی خدمت میں خاص تاکید ہے)

﴿14﴾...... طَلَبہ پر شفقت بھی ہو اور رُعب بھی قائم رہنا چاہیے۔ اُن کے ساتھ ہنسی، مذاق، بے تکلُّفی، بِلا ضرورت گفتگو سے آپ کا رُعب ختم ہوسکتا ہے۔

﴿15﴾...... پیچیدہ مسائل نہ چھیڑیئے: ''کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُولِھِم'' (فردوس الاخبار ج ١ ص ٢٢٩ حدیث: ١٦٢٤) یعنی ''لوگوں سے ان کی عَقلوں کے مطابِق کلام کرو۔'' کو پیشِ نظر رکھا کیجئے۔

﴿16﴾......دو طَلَبہ میں قَضِیَّہ چُکاتے وقت (بلکہ جب بھی فریقین میں فیصلہ کروانا پڑے) ان دو (٢) روایات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے: (١) قاضی تین ہیں، جس نے حق کو پہچانا اور حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ جنّت میں جائے گا۔ جس نے حق کو پہچانا مگر فیصلہ حق کے خلاف کیا وہ اور جس نے بِغیر جانے بوجھے فیصلہ کر دیا وہ دونوں جہنمی ہیں۔ (ابو داوٗد ج ٣ ص ٤١٨ حدیث: ٣٥٧٣) (٢) جس حاکم نے فیصلے میں ظلم کیا ہوگا، رشوت لی ہوگی، صِرف ایک فریق کی بات توجُّہ سے سنی ہوگی وہ جہنّم کی اتنی گہرائی میں ڈالا جائے گا جس کی مَسافت ستّر (70) سال ہے۔ (کنز العمال ج ٦ ص ١٨ حدیث: ١٤٧٦٥)

﴿17﴾...... جن باتوں سے طَلَبہ کو منع کریں ان سے اپنے آپ کو بھی بچایئے۔ مَثَلاً بچوں سے کہنا: ''شور مت کرو!'' اور دو مدرِّس مل کر زور زور سے اِدھر اُدھر کی باتیں کر

رہے ہوں اور قہقہے لگا رہے ہوں، یہ نقصان دہ ہے۔ ظاہر ہے کہ باپ اپنے بیٹے سے تو کہے کہ سگریٹ مت پیو اور خود "کش" لگاتا رہے تو بیٹا باپ کے ڈر کی وجہ سے اگر سامنے نہیں بھی پئے گا تو شاید چُھپ کر پئے گا۔

﴿18﴾......نابالغوں کی اَشیا ان کی اجازت سے بھی استعمال نہ کیجئے۔

﴿19﴾......مدرَسے میں عُموماً اَمرَدوں کی کثرت ہوتی ہے لہٰذا "آنکھوں کا قُفلِ مدینہ" لگانا ضروری ہے اگر ایک بار بھی شَہوت بھری نظر سے دیکھا یا چھوا اور رَبّ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوگیا تو قبر وآخرت میں تباہی ہے۔ یاد رہے! عورت کے ساتھ دو جبکہ امرد کے ساتھ ستّر شیطان ہوتے ہیں۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۷۲۱)

﴿20﴾...... جواستاد "اَمرد" کو پڑھائے اُس کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے ہوئے بَہُت سخت اِحتیاطیں کرنے کی ضَرورت ہے۔ بِلا حائل اَمرد کو ہاتھ لگانے، اس سے تنہائی اختیار کرنے بلکہ اس کی طرف دیکھنے سے بھی اپنے آپ کو حتَّی الامکان بچائے۔

(مزید معلومات کیلئے رسالہ "امرد پسندی کی تباہ کاریاں" کا مطالعہ مفید رہے گا)

ہمارے پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں پر یہاں عمل نہیں کریں گے تو کہاں کریں گے؟ دو سنّتیں مُلاحظہ ہوں: ❁ ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارَک نظر آسمان کے بجائے زمین کی طرف زیادہ رہتی تھی۔ (الشمائل المحمدیۃ للترمذی ص ۲۳ حدیث:۷) ❁ آپ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کسی کے چہرے پر نظریں نہیں گاڑتے تھے۔ (احیاء العلوم ج۲،ص۴۴۲)

کاش! ہمیں آنکھوں کا "قفلِ مدینہ" نصیب ہوجاتا۔

یاالٰہی! رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

﴿21﴾...... ملازم طے شدہ نظام الاوقات کا شرعاً پابند ہے، عُرف سے ہٹ کر چُھٹیاں نہیں کرسکتا کریگا تو تنخواہ کاٹی جائیگی ❁ ڈیوٹی پر آتے ہوئے عُرف سے زائد تاخیر اور جاتے وقت جان بوجھ کر غیر عرفی تعجیل جتنے وقت کی کمی ہوگی اتنی کٹوتی کروانی ہوگی ❁ ڈیوٹی کے اوقات میں جدول سے ہٹ کر نہ کسی کو ملاقات کیلئے بلاسکتا ہے نہ خود جاسکتا ہے نہ گھر کا کام کاج کرسکتا ہے بلکہ نوافل بھی نہیں پڑھ سکتا البتّہ جہاں جتنا عرف ہوگا اُتنی رعایت ملیگی ❁ ہاں اگر نجی ادارہ ہو تو اصل مالک یا اُس کا ماذون (نائب) رعایتیں دے سکتا ہے ❁ مسجِد میں باجماعت نمازیں ادا کرنے کی اجازت نہ ہو تب بھی جانا لازِمی ہے (مزید معلومات کیلئے رسالہ **"ملازمین کے 21 مَدَنی پھول"** کا مطالعہ مفید رہے گا)

﴿22﴾...... بے شک مشاہرہ لینا آپ کی مجبوری ہے مگر اسکی حِرص نہ بڑھائیے، خوامخواہ اضافے کی ترکیبیں نہ بنایئے، ناشکری کے الفاظ زَبان پر نہ لایئے مَثَلاً اِس طرح کی بات کرنا کہ جو لوگ بنک میں کام کرتے ہیں اُن کو تنخواہ اور مُراعات زیادہ ملتی ہیں اور ہمیں......؟ لاحول شریف پڑھ کر سوچئے کہ دینی مدرِّس کیلئے جو ثواب کی دولت اور آخرت میں مدارِجِ رفیعہ کی سعادت رکھی گئی ہے کیا وہ بنک ملازم کیلئے بھی ہے؟

﴿23﴾...... مدرَسے کی مجلس کے عنایت کردہ جَدوَل کے مطابِق اپنے عَلاقے کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر فرمایا کیجئے۔

﴿24﴾...... ذِمّے دَاران کی اِطاعت کرتے ہوئے اپنے عَلاقے میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچاتے رہئے اور بالِغان کے **مدرسۃُ المدینہ** (بالِغان) میں روزانہ پڑھانے کی سعادت بھی حاصل کرتے رہئے۔ نیز ہر ماہ **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ بھی جمع کروایئے۔

﴿25﴾...... مدرَسے کی مجلس وناظم وغیرہ پر بلا اجازت شَرعی تنقید اور اُن کے خلاف گروپ بندی دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدارِسُ المدینہ کیلئے سخت مُضِر ہے اور ایسا کرنے پر پابندی ہے۔ اپنے ہی مدرَسے کے انتظامات کی لوگوں کے آگے خامیاں بیان کرنا یقیناً نادانی کی انتہا ہے اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادِف ہے۔

﴿26﴾...... **مرکزی مجلس شوریٰ**، اِنتظامی کابینہ، صوبائی مُشاوَرت اور اپنے شہر کی مجلسِ مشاوَرت اور تمام ذِمے دَاران کی اطاعت کرتے رہئے، بلا اجازتِ شرعی جو انکی مخالفت کرے یا مخالفت کرنے والے کے ساتھ تعلُّقات رکھے میں اُس سے بیزار ہوں، ہاں اختلافِ رائے میں حَرَج نہیں۔ (جس سے اختلافِ رائے ہو براہِ راست اُسی کی تفہیم کیجئے، بلاضرورتِ شرعی دوسروں کو کہتے پھرنا **مخالفت** کہلاتا ہے جو کہ غیبتوں تہمتوں بدگمانیوں وغیرہ وغیرہ گناہوں کے دروازے کھلنے کا سبب ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی اپنی چہیتی دعوتِ اسلامی کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے)

''**دعوتِ اسلامی**'' کے سنتوں کی تربیت کے ''**مدنی قافلوں**'' میں سفر اور روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذریعے ''**مدنی انعامات**'' کا رسالہ پر کرکے ہر مدنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے (دعوت اسلامی کے) ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ''**پابندِ سنت**'' بننے، ''**گناہوں سے نفرت**'' کرنے اور ''**ایمان کی حفاظت**'' کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے

قرآن مجید فُرقانِ حمید وہ بے مثل ولاجواب کتاب ہے جس کے کمالات واوصاف کماحقہ بیان کرنے سے ہم قاصر ہیں، اس عظیم کلام کو پڑھنے اوراس پر عمل کرنے والا دونوں جہاں میں سُرخرو ہوتا ہے اورخالق کائنات کی بارگاہِ اَقدس سے خصوصی انعامات سے نوازا جاتا ہے۔قرآن کریم سے بندوں کا تعلق مستحکم کرنے میں اوّلین حیثیت قرآن مجید پڑھانے والوں کو حاصل ہے۔اس کی اہمیت کو یوں سمجھئے کہ باعمل مسلمانوں پرمشتمل معاشرے کی تعمیر وترقی میں مدرس کا کردارایک باغبان کی مثل ہے جس طرح کسی باغ کے پودوں کی افزائش وحفاظت باغبان کی توجہ اورکوشش کے بغیرممکن نہیں اسی طرح طالب علموں کی اچھی تربیت کے لئے مدرس کی توجہ وکوشش بے حداَہمیت کی حامل ہے۔قرآن پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ایک مدرس کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ طلبہ کے ظاہر وباطن کو بُری خصلتوں سے پاک کر کے اچھے اوصاف سے مزین کرے اورانہیں معاشرے کا ایسا باکردار مسلمان بنائے جو عمر بھر کے لئے **''اپنی اورساری دنیا کےلوگوں کی اصلاح کی کوشش''** میں مصروف ہوجائے۔

ہرصحبت خواہ اچھی ہو یابُری اپنا ایک اثر رکھتی ہے اِس حقیقت کو سرورِعالم نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس طرح بیان فرمایا ہے کہ''اچھےاور برے مُصاحب کی مثال، مشک اٹھانے والے اور بھٹی جھونکنے والے کی طرح ہے، کستوری اٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اس سے خریدو گے یا تمہیں اس سے عمدہ خوشبو آئے گی، جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اس سے ناگوار

بو آئے گی۔‘‘ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب استحباب مجالسة الصالحین ۔۔۔الخ، الحدیث: ۲۶۲۸، ص۱۶۱۶، دارابن حزم) چونکہ طلبہ طویل عرصے تک روزانہ مدرس کی صحبت میں بیٹھتے ہیں اوراس کی ذات میں پائے جانے والے اوصاف غیرمحسوس طور پراس کے طلبہ میں منتقل ہوجاتے ہیں۔لہٰذا مدرس کو چاہیے کہ خوش اخلاقی ،خوش گفتاری ،سنجیدگی ،ملنساری ،عاجزی وانکساری ،عفوودرگزر، مسلمانوں کی خیرخواہی ،اپنے بڑوں اوراسلاف کا ادب ،معاملات (مثلاً قرض وغیرہ) میں صفائی پسندی ،قناعت پسندی ،نفاست پسندی ،خوش لباسی اور پرہیزگاری ایسے اوصاف اختیارکرکے ان پر کاربند رہے۔ مدرس اور طالب علم کا رشتہ انتہائی مقدس ہوتا ہے۔ لہٰذا مدرس کو چاہیے کہ اپنے طلبہ کی بہتر تربیت کے لئے بیان کردہ اوصاف کے ساتھ درج ذیل امور پیش نظر رکھے: طلبہ کو اپنی اولاد کی مثل جانے ،ان کی ناکامی پر رنجیدہ اور کامیابی پر اظہارِ مسرت ، بیمار ہونے پر ان کی عیادت اور غم خواری کرے، وقتاً فوقتاً ان کے شوقِ عِلم کو ابھارے ،استقامت اورفکرِ آخرت کی ترغیب دلاتا رہے، اندازِ تخاطب اچھا ہو، نام نہ بگاڑے ، ذاتی خدمت لینے سے گریز کرے، بلحاظِ مراتب ان کی حوصلہ افزائی کرے، بلا اجازتِ شرعی ان کو کسی کی جاسوسی پر مامور نہ کرے، ان کے سامنے دوسرے مدرسین کی خامیوں کا چرچا نہ کرے بلکہ اُن کا ذکر بھلائی کے ساتھ کرے ،ان کے ذاتی معاملات میں دخل نہ دے اور سب کے ساتھ یکساں تعلقات رکھے۔ پھر یہ کہ ہرمدرس کو چاہیے کہ منصبِ تدریس کو دنیا کی دولت کمانے ،عزت و شہرت حاصل کرنے یا اپنے ساتھیوں میں ممتاز نظر آنے کا ذریعہ نہ بنائے بلکہ اللہ

عَزَّوَجَلَّ کی رضا اپنے پیشِ نظر رکھے کیونکہ تدریس ہو یا کوئی اور نیکی، اگر رضائے الٰہی مقصود نہ ہو تو یہ انسان کی آخرت کے لئے سراسر باعثِ نقصان ہے نیز پڑھاتے وقت اچھی اچھی نیتیں بھی کرے، کیونکہ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ جتنی اچھی نیتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ حدیث شریف میں ہے: ''**نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ** یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔'' (المعجم الکبیر، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص ۱۸۵، داراحیاء التراث العربی) **اور مدرس پڑھانے میں کیا کیا نیت کرسکتا ہے؟** اس کے بارے میں ایک مدنی مذاکرہ کے دوران قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، عالمِ نیت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی مَدَّظِلُّهُ الْعَالِی سے سوال کیا گیا تو آپ نے بہت سی نیتوں کی طرف توجہ دلائی۔ اُن میں سے چند (معمولی تغیر و تبدل کے ساتھ) یہاں پیش کی جاتی ہیں:

﴿1﴾ رضائے ربُّ الانام کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اِس نیت سے پڑھاؤں گا کہ ''**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ﴿2﴾ ممکن ہوا تو پڑھانے کی اجرت نہیں لوں گا۔ ﴿3﴾ اگر اجرت لی بھی تو اپنے اہلِ وعیال کی کفالت اور سوال سے بچنے کی نیت سے لوں گا کہ اگر میں مجبور نہ ہوتا تو کبھی اجرت نہ لیتا۔ ﴿4﴾ تعظیمِ علم کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہنوں گا۔ ﴿5﴾ سادگی کو برقرار رکھتے ہوئے سنت کی تعظیم کے لئے اہتمام سے عمامہ باندھوں گا۔ ﴿6۔7﴾ تعظیمِ علم اور سنت پر عمل کے لئے خوشبو استعمال کروں گا۔ ﴿8﴾ درجہ میں جانے سے پہلے وضو کر لیا کروں گا۔ ﴿9﴾ درجہ میں داخل ہوتے وقت سلام کروں گا۔ ﴿10﴾ بیٹھنے کے لئے

جیسی نشست بنائی گئی ہوگی بیٹھ جاؤں گا، عالیشان نشست کے لئے مطالبہ نہیں کروں گا۔
﴿11﴾ مدنی منّوں (یعنی طلبہ) کی کوئی بات ناگوار گزری تو صبر کروں گا۔ ﴿12﴾ جان بوجھ کر اَمرد کو اپنے قریب نہیں بٹھاؤں گا۔ ﴿13﴾ قراٰن مجید اور دینی کتب کا ادب کروں گا۔ ﴿14﴾ درس کی جگہ کا بھی ادب کروں گا۔ ﴿15﴾ مدنی منّوں کا سبق توجہ سے سنوں گا۔ ﴿16﴾ اگر انہیں سبق سمجھ نہ آیا تو دوبارہ سمجھانے میں عار محسوس نہیں کروں گا۔
﴿17﴾ اگر ناظم صاحب یا مجلس کی کوئی بات ناگوار گزری تو خاموش رہ کر صبر کروں گا۔
﴿18﴾ کسی مدرس کی کمزوریاں معلوم ہونے کی صورت میں ان کا چرچا نہیں کروں گا۔
﴿19﴾ درجے یا مکتب میں بیٹھ کر کسی مدرس یا مجلس کے کسی فرد بلکہ کسی بھی مسلمان کی غیبت نہیں کروں گا۔ ﴿20﴾ مدرسہ کے جدول پر عمل کروں گا۔ ﴿21﴾ مدنی منّوں کو سزا دینے میں شرعی اجازت سے تجاوز نہیں کروں گا۔ ﴿22﴾ کسی کی حق تلفی نہیں کروں گا۔ ﴿23﴾ اگر مجھ سے نادانستہ طور پر کسی کی حق تلفی ہوگئی تو معافی مانگنے میں دیر نہیں کروں گا۔ ﴿24﴾ اپنا وقت فضول کاموں میں ضائع نہیں کروں گا بلکہ پڑھائی اور مدنی کاموں میں مشغول رہوں گا۔ ﴿25﴾ اپنے علم پر عمل کرنے کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل کروں گا اور ﴿26﴾ **دعوتِ اسلامی** کے راہِ خدا میں سفر کرنے والے **مدنی قافلوں** میں سفر کیا کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مدرس کی شان وعظمت اور قراٰن مجید پڑھانے کے فضائل کے سلسلے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیب لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کثیر فرامین مبارکہ موجود ہیں جن میں سے چند یہاں پیش کئے جاتے ہیں:

﴿1﴾ جس نے کِتَابُ اللّٰہ میں سے ایک آیت سکھائی یا علم کا ایک "باب" سکھایا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے ثواب کو قیامت تک کے لئے جاری فرما دے گا۔"

(کنزالعمال، کتاب العلم ، الباب الاول ، الحدیث: ٢٨٧٠٠ ،ج ١٠،ص ٦١ ،دارالکتب العلمیة)

﴿2﴾ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔" (صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن ،باب خیرکم من۔۔الخ، الحدیث: ٥٠٢٧ ، ج٣، ص ٤١٠ ،دارالکتب العلمیة)

اس حدیث شریف میں مذکور قرآن مجید پڑھانے کی فضیلت پانے کے لئے اس حدیث شریف کے راوی حضرت سیدنا ابوعبدالرحمٰن عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن 38 سال سے زیادہ عرصہ تک لوگوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیتے رہے۔

(نزھة القاری شرح صحیح البخاری، ج ٥،ص ٢٦٩ ملخصًا،فریدبک سٹال)

﴿3﴾ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے لوگوں کو خیر کی تعلیم دینے والے پر رحمت بھیجتے ہیں حتی کہ چیونٹیاں اپنے سُوراخوں میں اور مچھلیاں سمندر میں اس کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔"

(المعجم الکبیر، الحدیث :٧٩١٢ ،ج٨،ص ٢٣٤ ،داراحیاء التراث العربی)

ان مبارک فرامین سے قرآنِ کریم پڑھانے کے فضائل معلوم ہوئے۔

مگر یاد رہے کہ یہ فضائل اور اجر وثواب اسی وقت حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ پڑھانے والا اہل ہو یعنی قرآن کریم کو دُرست تلفظ اور صحیح مخارج کے ساتھ پڑھائے ۔کیونکہ غلط

طریقے پر پڑھانا بجائے ثواب کے وعیدوعذاب کا باعث ہے۔ پیشِ نظر کتاب بنام ’’**رہنمائے مدرسین**‘‘ اسی ضرورت کی بنا پر تحریر کی گئی۔ جس کی پیشکش کا سہرا **مجلس مدرسۃ المدینہ** اور **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کے سر ہے جبکہ **دارالافتاء اہلسنّت** سے اس کی شرعی تفتیش کروائی گئی ہے۔ اس کتاب میں مدرسین اسلامی بھائیوں کو رہنمائی فراہم کی گئی ہے کہ وہ کس طرح طلبہ کو ’’**مدنی قاعدہ**‘‘ احسن انداز میں آسانی کے ساتھ پڑھا سکتے ہیں۔ چونکہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ’’**دعوتِ اسلامی**‘‘ کے مدارس بنام ’’**مدرسۃ المدینہ**‘‘ میں قرآنِ مجید کو تجوید ومخارج کے ساتھ پڑھانے کے لئے ’’**مدنی قاعدہ**‘‘ رائج ہے اس لئے کتاب میں دیا گیا طریقہ کار ور ہنمائی ’’**مدنی قاعدہ**‘‘ کے اسباق کے مطابق ہے، مگر یہ کتاب تعلیم قرآن کو عام کرنے کا جذبہ رکھنے والے ہر مدرس کے لئے ’’**رہنما**‘‘ کی حیثیت رکھتی ہے۔

یہی ہے آرزو کہ تعلیم قرآں عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

مجلس مدرسة المدينه

مجلس المدينة العلميه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُروفِ مُفرَدات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِيْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِيْنْ)	ش (شِيْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَيْنْ)	غ (غَيْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِيْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَة)	ى (يَا)	

طریقۂ تدرِیس

آغاز : سب سے پہلے مدنی منّے کو **تعوُّذ** یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط پھر **تَسْمِيَہ** یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھائیے اور پھر اس کے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی ایک ایک حَرْف پر رکھ کر ہر حَرْف کا نام کہلوائیے۔

حُرُوف کی پہچان: پڑھاتے وقت مدنی مُنّے کو یہ بھی بتایئے کہ الِف خالی، با کے نیچے ایک نقطہ، تا کے اوپر دو نقطے، ثا کے اوپر تین نقطے، جیم کے نیچے ایک نقطہ، حا بغیر نقطے کے اور خا کے اوپر ایک نقطہ ہوتا ہے۔ اسی طرح بالترتیب یا تک سمجھاتے ہوئے ہر حَرْف کی اچھی طرح پہچان کروایئے۔

بار بار سبق پڑھایئے: سبق کو اتنی بار پڑھایئے کہ اس کے تمام حُرُوف نہ صرف مدنی مُنّے کی زبان پر جاری ہو جائیں بلکہ مدنی مُنّے کی آنکھیں بھی ان حُرُوف کی شکلوں سے اچھی طرح واقف ہو جائیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جب بھی اسے کوئی حَرْف پڑھائیں تو اس کی اُنگلی اس حَرْف پر رکھوایئے۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہترین نتائج حاصل ہوں گے۔

معروف پڑھایئے اور حُرُوفِ قَرِیبُ الصَّوت میں فرق کروایئے:

اردو تلفُّظ یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھایئے بلکہ ابتدا ہی سے ہر حَرْف کو تجوید و قراءت کے مطابق معروف یعنی عَرَبی لہجے میں ادا کروایئے بالخصوص حُرُوفِ قریبُ الصّوت یعنی جن حُرُوف کی آواز آپس میں ملتی ہے جیسے ت، ط، ث، س، ص، ذ، ز، ظ، د، ض، ح، ہ، ع، ء، ك، ق میں لازِمی فرق کروایئے۔ ان حُرُوف کی دُرُست ادائیگی ہی صحیح قراءت کی بنیاد ہے۔

حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ و شَفَوِیَہ: حُروفِ مُستَعْلِیَہ یعنی جو حُرُوف ہر حالت میں پُر پڑھے جاتے ہیں جیسے خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کی دُرُست ادائیگی بھی لازِمی کروایئے اور مدنی مُنّے کو ان حروف میں ہونٹ گول کرنے سے پرہیز کروایئے۔ ہونٹوں سے صرف چار حُرُوف ادا ہوتے ہیں ب، ف، م، و ان کے علاوہ باقی حُرُوف میں ہونٹ نہ ملنے دیجئے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ حُرُوفِ مفردات میں مدنی مُنّے سے نیچے سے اوپر "☝" اوپر سے نیچے "👇"

دائیں سے بائیں" ☜"اور بائیں سے دائیں"☞ "سنیں۔اس طرح بار بار ترتیب بدل کر پوچھنے سے مدنی منّے حُرُوف کی پہچان سے اچھی طرح واقف ہوجائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مَدَنی التجا:اگراس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُرُوفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

ا	لا	لا	با	نا	تا
یا	ثا	شا	سا	فا	قا
جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ھا	کا
لب	کب	کت	کث	کف	طب
سل	شل	صل	ضل	فل	قل
عل	غل	کل	کن	طن	ظن
جد	خد	حد	عد	غد	خذ

خز	حر	بر	یر	طر	ظر
بم	نم	تم	یم	ثم	شم
لج	عج	حج	بج	بع	یغ
نص	فص	قض	بس	یس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق
لك	فك	قك	كو	هو	مو
بی	نی	تی	یی	ؤ	ئ
بة	نة	تة	یة	عط	فظ
بلب	بهم	بعد	عبد	حمد	هلك
یهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط
خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شكر	بسم

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب:

اس سبق کی ترتیب اس طرح ہے کہ سب سے پہلے دوحَرْفی کلمات پھر تین حَرْفی کلمات کی مشق ہے۔اس سبق میں حُرُوف کے آپس میں ملنے کی مختلف شکلیں دی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے کو حُرُوف کی پہچان میں آسانی ہو۔چنانچہ، سب سے پہلے الف سے مختلف حُرُوف کے ملنے کی شکلیں، پھر بــا سے مختلف حُرُوف کے ملنے کی شکلیں اوراسی طرح دیگر حُرُوف سے مختلف حُرُوف کے ملنے کی شکلیں دی گئی ہیں،جبکہ تین حَرْفی مرکبات میں مختلف حُرُوف کے آپس میں ملنے کی شکلیں دی گئی ہیں۔

سبق سمجھانا اور پڑھانا:

- سب سے پہلے مدنی منّے کو سمجھائیے کہ دو یا دو سے زائد حُرُوف مل کر ایک مُرَکَّب بنتا ہے۔
- پھر مرکب حُرُوف کو مفرد حُرُوف کی طرح الگ الگ پڑھائیے۔
- اس بات کا خیال رکھیے کہ مدنی منّا ہر حَرْف کا نام مکمل طور پر ادا کرے مثلاً "صــــل" کو صَادْ+ لَامْ پڑھے، نہ کہ صا+لام پڑھے جس سے صاد کی دال ہی حذف ہو جائے۔
- جو حُرُوف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی پہچان نقطوں کے ردّو بدل سے پُختہ کروائیے جیسے با ، تا ، نا ، یا ، جا ، خا ، حا وغیرہ۔
- جن حُرُوف کی شکل ملا کر لکھنے کی صورت میں بدل جاتی ہے اور اکثر حُرُوف کا سَر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے ان کی پہچان سَروں کی مدد سے کروائیے جیسے صفت، شمس، نصر وغیرہ۔
- اس سبق میں بھی تلَفُّظ کی ادائیگی بالخصوص حُرُوف مُستَعْلِیہ کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں کروائیے۔
- "پُر" اور "باریک" پڑھے جانے والے حُرُوف میں فرق واضح کروائیے۔جیسے خَلَقَ میں پہلا حَرْف "خا" پُر دوسرا حَرْف "لام" باریک اور تیسرا حَرْف "قاف" پُر پڑھا جائے گا۔

امتحان کی ترکیب :

دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ حُرُوفِ مرکبات میں مدنی منّے سے نیچے سے اوپر" ☝ " اوپر سے نیچے "👇" دائیں سے بائیں" ☜ "اور بائیں سے دائیں" ☞ "سنیں۔اس طرح بار بار ترتیب بدل کر پوچھنے سے مدنی منّے حُرُوف کی پہچان سے اچھی طرح واقف ہوجائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مَدَنی التجا: اگراس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۳) : حَرَکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔زبر ـَـ ،زیر ـِـ اور پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَـ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِـ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُـ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اَ، اِ، اُ" پڑھیں۔
- " را "پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور" را "کے نیچے زیر ہو تو" را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ
جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ

زَ زِ زُ سَ سِ سُ

شَ شِ شُ صَ صِ صُ

ضَ ضِ ضُ طَ طِ طُ

ظَ ظِ ظُ عَ عِ عُ

غَ غِ غُ فَ فِ فُ

قَ قِ قُ كَ كِ كُ

لَ لِ لُ مَ مِ مُ

نَ نِ نُ وَ وِ وُ

هَ هِ هُ ءَ ءِ ءُ

یَ یِ یُ

طریقۂ تَدْرِیس

ترتیب: اس سبق کو حُرُوفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

۞ سب سے پہلے مدنی منّے کو حَرَکات کی پہچان اور آواز میں فرق سمجھائیے ۞ مدنی منّے کو یہ بھی بتائیے کہ زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں، جس حَرف پر کوئی حَرَکت ہو اسے مُتَحَرِّک کہتے

ہیں۔ زبر کو فتحہ، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضَمَّہ کہتے ہیں۔ جس حَرْف پر زبر ہو اس کو مَفتوح، جس حَرْف کے نیچے زیر ہو اس کو مَکسُور اور جس حَرْف پر پیش ہو اس کو مَضمُوم کہتے ہیں۔ ❁ زبر حَرْف کے اوپر، زیر حَرْف کے نیچے اور پیش حَرْف کے اوپر مُڑا ہوا ہوتا ہے۔ ❁ سبق پڑھاتے ہوئے مدنی منّے سے حَرْف پر لگی ہوئی حرکات بھی دریافت کیجئے۔ ❁ اس بات کا خیال رکھیئے کہ مدنی منا **حرکات کو قطعاً دراز نہ کرے۔** نیز حرکات کو جھٹکا دینے سے پرہیز کروایئے ❁ حرکات کو معروف ادا کروایئے نہ کہ مجہول، بالخصوص زیر اور پیش کو معروف ادا کروایئے ❁ پیش کی ادائیگی میں دونوں ہونٹوں کو اچھی طرح گول کروایئے۔ ❁ اس سبق میں اس بات کا لازِمی خیال کیجئے کہ ہر ہر حَرْف کا تَلَفُّظ ایک ایک حَرْکت کے ساتھ جدا جدا ہی کروایئے جیسے: بَ ،بِ، بُ کو اس طرح پڑھایئے با زبر بَ، با زیر بِ، با پیش بُ = بَ ،بِ، بُ اس کو اس طرح ہرگز نہ پڑھنے دیجئے جیسے بَبِبُ۔ ❁ **حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ** جو ہمیشہ ہر حالت میں پُر پڑھے جاتے ہیں ان کی دُرُست ادائیگی بھی کروایئے۔ بالخصوص اس بات کا خیال رکھیں کہ مدنی منا حُرُوفِ مُستَعْلِیَہ کو زیر کی حالت میں کہیں باریک تو نہیں پڑھ رہا۔ ❁ الف پر کوئی حَرکت آجائے تو اسے ہمزہ پڑھایئے جیسے اَ،اِ،اُ اسی طرح را کو زبر اور پیش کی حالت میں پُر پڑھایئے۔ ❁ اس سبق کو **ہجے اور رواں** دونوں طریقوں سے پڑھایئے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "☟" ، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف حُرُوف پر اُنگلی رکھ کر حرکات کا امتحان لیجئے کہ ان کو زبر، زیر، پیش کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹا لگا ہوا ہو اور پہچان نہ ہوئی ہو اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ مدنی منا حرکات اور اَلفاظ کی ادائیگی میں فرق کر رہا ہے یا نہیں؟

مدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ
هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ

لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب حُرُوفِ قریبُ الصَّوت و قریبُ الْمَخْرَج کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ حُرُوف کی ادائیگی میں فرق واضح ہو سکے۔

حُرُوفِ قریبُ الصَّوت میں فرق کروانا: اس سبق میں حُرُوف قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حُرُوف سب سے پہلے شامل کئے گئے ہیں۔ مُدَرِّس کو چاہیے کہ ۞ اس سبق کو رواں پڑھاتے ہوئے مدنی منّے کو حُرُوفِ قریب الصوت میں فرق سمجھائے اور ان کی ادائیگی کا طریقہ بتائے۔ ۞ حُرُوف قریبُ الصَّوت اتنی کثرت سے رواں پڑھائیے کہ مدنی منّا بلاتکلف صحیح تَلَفُّظ ادا کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ ۞ سبق پڑھاتے ہوئے گزشتہ سبق میں دی گئی ہدایات کے مطابق امتحان کی ترکیب بھی بنائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِین

- دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ اور دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
  جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
  = مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
هًا	هٍ	هٌ	حًا	حٍ	حٌ
ءً	ءٍ	ءٌ	عًا	عٍ	عٌ
خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ
بًا	بٍ	بٌ	مًا	مٍ	مٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ

لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ
رًا	رٍ	رٌ	جًا	جٍ	جٌ
شًا	شٍ	شٌ	یً	یٍ	یٌ

طریقۂ تَدْرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب بھی قریبُ الصَّوت و قریبُ الْمَخْرَج کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ حُرُوف کی ادائیگی میں فرق واضح ہوسکے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ سب سے پہلے مدنی منّے کو سمجھائے کہ دوزبر ً دوزیر ٍ اوردوپیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ ❁ تنوین دراصل نون ساکن (نْ) ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اسی لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔ ❁ جس حَرْف پرتنوین ہواس حرف کو مُـنَـوَّن کہتے ہیں۔ ❁ **مدنی منّے کو تنوین کی مشق کرواتے وقت تنوین میں قلقلہ نہ کرنے دیجئے** یعنی تنوین کی آواز ہلنے نہ پائے۔ ❁ چونکہ تنوین درحقیقت نون ساکن ہوتا ہے لہٰذا اس کا سکون صحیح ادا کروایا جائے۔ ❁ نون ساکن کو حذف کرنے سے بچاتے ہوئے نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے پڑھائیے۔ ❁ زبر کی تنوین کے بعد کہیں (الف) اور کہیں (ی) لکھا جاتا ہے ہجے کرواتے وقت اس کا نام نہ لیں جیسے (تًـا) ، (دًی)۔ ❁ **اس سبق میں غنہ کرنے کی مشق نہ کروائی جائے۔**

❁ تنوین کے ہجے اس طرح کروائیے۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ۔ مٍ = میم دوزیر مِنْ ۔ مٌ = میم دو پیش مُنْ ۔ مَنْ ، مِنْ ، مُنْ۔ ❁ اس سبق میں بھی **حُرُوف قریبُ الصَّوت** یعنی ملتی جلتی آواز والے

حُرُوف میں واضح فرق کروائیے۔ ۞ تنوین کو معروف پڑھائیے نہ کہ مجہول بالخصوص زیر اور پیش کی تنوین کو معروف ادا کروائیے۔ ۞ اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ طالبِ علم سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں" ☜"اور بائیں سے دائیں"☞ "سنیں نیز مختلف حُروف پر اُنگلی رکھ کر تنوین کا امتحان لیجئے کہ ان کو دو زبر، دو زیر، دو پیش کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹا لگا ہوا ہو اور پہچان نہ ہوئی ہو اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ طالبِ علم تنوین اور اَلفاظ کی ادائیگی میں فرق کر رہا ہے یا نہیں؟ تنوین والے سبق (نمبر۵) میں سے جس حَرْف پر اُنگلی رکھ کر امتحان لیں وہی حَرْف حرکات والے سبق (نمبر۳) میں سے بھی پوچھیں۔ مثلاً بادو زبر بً اور بازبر بَ وغیرہ۔

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۶)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش کٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ

قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	کِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ
دَرَجَةً	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق میں حرکات وتنوین کی مشق دیتے ہوئے سب سے پہلے قرآنِ پاک کے وہ کلمات دیئے گئے ہیں جن کے تینوں حُروف پر زبر کی حَرَکت ہے پھر وہ کلمات جن کے تینوں حُروف کے نیچے زیر کی حَرَکت اور اس کے بعد وہ کلمات دیئے گئے ہیں جن کے تینوں حُروف پر پیش کی حَرَکت ہے۔اور حرکات کے ردّو بدل سے مختلف کلمات کی مشق دی گئی ہے تاکہ مدنی منّے حرکات کی ادائیگی پُختہ کرسکیں۔ نیز زبر کی تنوین پھر زیر پھر پیش کی تنوین اور آخر میں گول تا (ۃ) پر زبر، زیر اور پیش کی تنوین کی مثالیں بھی دی گئیں ہیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❀ مدنی منّے کو ہجے کرنے اور کلمہ بنانے کا طریقہ سمجھائے مثلاً لفظ خَلَقَ ہے، مدنی منّے سے پوچھیں پہلا حَرف کیا ہے اور یہ کیسے پڑھا جائے گا؟ مدنی منّا پڑھے خا زبر خَ۔ خ کی پُرآواز اچھی طرح مدنی منّے کو ذہن نشین کروایئے۔ پھر آگے والا حَرف پڑھوایئے لام زبر لَ۔ ل کی باریک آواز اچھی طرح مدنی منّے کو ذہن نشین کروایئے۔ پھر خ اور ل دونوں کی آوازیں مدنی منّے سے جڑوایئے: خَـلَ بنا پھر قاف زبر قَ پڑھا کر تینوں کی آوازیں ملوایئے تو خَلَقَ بن گیا۔ ❀ اگر مدنی منّا حُروف یا حرکات وتنوین کو صحیح اور کامل طریقے سے نہ بتائے تو دوبارہ

پچھلا سبق سمجھا کر اس کو صحیح پہچان کروائیے۔ ❁ سبق ہجوں کے ساتھ پڑھانے کے بعد چند مرتبہ رواں بھی پڑھائیے تاکہ مدنی منّے میں رواں پڑھنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو۔ ❁ سبق پڑھاتے وقت اس بات کا پورا خیال رکھیے کہ مدنی منّا ان کو دُرُست تلفُّظ کے ساتھ ادا کرے۔ ❁ **جلد بازی کے ساتھ ہجے نہ کروائیے** یعنی صَدَقَ کو صاد زبر صَ، دال زبر دَ صَدَ، قاف زبر قَ صَدَقَ بلکہ ہجے کرواتے وقت ہر ہر حَرُف اور حَرَکت کی مکمل ادائیگی کروائیے۔ ❁ اس بات کا خصوصی خیال رکھا جائے کہ مدنی منّا اس سبق کو زبانی یعنی بغیر دیکھے اس انداز سے رواں نہ پڑھے کہ حرکات دراز ہو جائیں بلکہ ہر کلمے کی پہچان کرتے ہوئے مَخارِج اور قواعِد کی دُرُست ادائیگی کرے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف حُرُوف پر اُنگلی رکھ کر اس سبق کا امتحان لیجئے کہ ان کو حرکات اور تنوین کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹا لگا ہوا ہو اور پہچان نہ ہوئی ہو اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ مدنی منّا حرکات، تنوین اور حُرُوف کی ادائیگی میں فرق کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے لازِمی دُور فرمائیے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

سبق نمبر (۷): حُرُوفِ مَدّہ

- اس علامت " ـْـ " کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واو ساکن " وْ " سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن " يْ " سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِيْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا، بُوْ = بَا وَاو پیش بُوْ، بِيْ = بَا یَا زیر بِيْ = بَا، بُوْ، بِيْ

بَا	بُو	بِی	تَا	تُو	تِی
ثَا	ثُو	ثِی	جَا	جُو	جِی
حَا	حُو	حِی	خَا	خُو	خِی
دَا	دُو	دِی	ذَا	ذُو	ذِی
رَا	رُو	رِی	زَا	زُو	زِی
سَا	سُو	سِی	شَا	شُو	شِی
صَا	صُو	صِی	ضَا	ضُو	ضِی
طَا	طُو	طِی	ظَا	ظُو	ظِی
عَا	عُو	عِی	غَا	غُو	غِی
فَا	فُو	فِی	قَا	قُو	قِی
گا	کُو	کِی	لَا	لُو	لِی
مَا	مُو	مِی	نَا	نُو	نِی
وَا	وُو	وِی	ھَا	ھُو	ھِی
اَ	اُو	اِی	یَا	یُو	یِی

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب حُروفِ تہجی کے اعتبار سے کی گئی ہے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ مدنی منّے کو سمجھائے کہ اس (ْ) علامت کو جزم کہتے ہیں۔ جس حَرْف پر جزم ہو اس کو ساکِن کہتے ہیں۔ ساکِن حَرْف اپنے سے پہلے والے حَرْف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ ❁ اس سبق میں مدنی منّے کو حَرَکت والے حَرْف کو جزم والے حَرْف کے ساتھ ملا کر پڑھنے اور اس کے ہجے کرنے کا طریقہ بتایئے۔ مثلاً ہجے اس طرح کروایئے۔ بَا = با الف زبر بَا، بُو = با وآوٗ پیش بُوْ، بِیْ = با یا زیر بِیْ = بَا ، بُوْ، بِیْ ۔ ❁ **ہجے کروانے کے بعد رواں بھی** ضرور پڑھایئے لیکن جدا جدا کر کے چونکہ عموماً مدنی منّے تیزی سے پڑھتے ہوئے ایک ہی سانس میں بَ، بُ، بِ کہنے کی عادت بنا لیتے ہیں جس کی وجہ سے حُروفِ مدہ کا وجود قائم نہیں رہتا۔ ❁ مدنی منّے کو بتایئے کہ حُروفِ مدہ تین ہیں۔ ''الف، وآوٗ، یا'' پھر اس کے بعد اس کی تعریف یاد کروا کر پہچان بھی لازِمی کروایئے یعنی الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ، وآوٗ ساکِن سے پہلے پیش ہو تو وآوٗ مدہ اور یا ساکِن سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگا [حُروفِ مدہ کو مدِ اصلی بھی کہتے ہیں]۔ ❁ حُروفِ مدہ کو **ایک الف یعنی دو حرکات** کے برابر کھینچ کر پڑھایئے۔ ❁ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ مدنی منّا حُروفِ مدہ کو **ایک الف سے زیادہ نہ کھینچے اور نہ ہی حُروفِ مدہ کی مقدار کو ایک الف سے کم کرے۔** بالخصوص رواں پڑھتے وقت "یا مدہ" کی مقدار کا خاص خیال رکھیے۔ ❁ اس سبق میں اس بات کا بھی لازِمی خیال فرمایئے کہ مدنی منّا "وآوٗ مدہ" اور "یا مدہ" کو معروف پڑھے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "👈" اور بائیں سے دائیں "👉" سنیں نیز مختلف جگہوں پر اُنگلی رکھ کر حُروفِ مدہ کا امتحان لیجئے کہ ان کو حُروفِ مدہ کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹّا لگا ہوا ہو اور

پہچان نہ ہوئی ہواور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ مدنی منّا حُروفِ مدہ کی مقداراورحروف کی ادائیگی دُرُست کررہاہے یانہیں؟

مَدَنی التجا : اگراس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ٰ ، کھڑے زیر ٖ اور اُلٹے پیش ٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ
اٰ-عٰ	اٖ-عٖ	اٗ-عٗ	عٰ	عٖ	عٗ

خٰ	خٖ	خٗ	عٰ	عٖ	عٗ
بٰ	بٖ	بٗ	مٰ	مٖ	مٗ
وٰ	وٖ	وٗ	فٰ	فٖ	فٗ
لٰ	لٖ	لٗ	نٰ	نٖ	نٗ
رٰ	رٖ	رٗ	جٰ	جٖ	جٗ
شٰ	شٖ	شٗ	یٰ	یٖ	یٗ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب حُروفِ قریبُ الصَّوت و قریبُ الْمَخْرَج کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ کھڑی حرکات کی ادائیگی کے ساتھ بھی حُروف کی ادائیگی میں فرق واضح ہوسکے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁مدنی منّے کو سمجھائے کہ کھڑا زبر حَرف کے اوپر اور کھڑا زیر حَرف کے نیچے اور الٹا پیش حَرف کے اوپر ہوتا ہے۔ کھڑے زبر، کھڑے زیر اور الٹے پیش کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔ کھڑا زبر الف مدہ کے، کھڑا زیر یا مدہ کے اور الٹا پیش واو مدہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ ❁ کھڑی حرکات کو بھی حُروفِ مدہ کی طرح **ایک الف یعنی دو حرکات** کے برابر کھینچ کر پڑھائیے۔ ❁اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ مدنی منّا کھڑی حرکات کو **ایک الف سے زیادہ نہ کھینچے اور نہ ہی کھڑی حرکات کی مقدار کو ایک الف سے کم کرے**۔ ❁اس سبق میں اس بات کا بھی لازِمی خیال رکھیے کہ مدنی منّا الٹا پیش کو **معروف** پڑھے۔ ❁اس سبق میں مدنی منّے کو ہجے کرنے کا طریقہ

بتایئے ٹ، ٹِ، ٹُ = ٹا کھڑا زبر ٹ، ٹا کھڑا زیر ٹِ، ٹا الٹا پیش ٹُ = ٹ، ٹِ، ٹُ۔

ہجے کروانے کے بعد رواں بھی ضرور پڑھایئے لیکن جدا جدا کر کے چونکہ مدنی منّے تیزی سے پڑھتے ہوئے ایک ہی سانس میں تَ، تِ، تُ کہنے کی عادت بنا لیتے ہیں جس سے کھڑی حرکات کا وُجود ختم ہو جاتا ہے۔ اس سبق میں حُروفِ قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حُروف میں فرق اور ان کی دُرُست ادائیگی کا خیال فرمایئے نیز حروفِ مستعلیہ کو کھڑا زیر میں باریک ادائیگی سے بالخصوص پرہیز کروایئے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "☟"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف جگہوں پر اُنگلی رکھ کر کھڑی حرکات کا امتحان لیجئے کہ اُسے کھڑی حرکات کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹّا لگا ہوا ہو اور پہچان نہ ہوئی ہو اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ مدنی منّا کھڑی حرکات کی مقدار اور اَلفاظ کی ادائیگی دُرُست کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوفِ لِین

- حروفِ لین دو (۲) ہیں واؤ اور یا۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ۔
- حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = با وَاؤ زبر بَوْ ، بَیْ = بایا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ

دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

طریقہ تدرِیس

ترتیب : اس سبق کی ترتیب حُرُوف تہجی کے اعتبار سے ہے۔

قواعِد سمجھانا اور **سبق پڑھانا:**

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ مدنی منّے کو سمجھائے کہ حُرُوفِ لین دو ہیں، و اور ی۔ واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا۔ یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا۔ ❁ حُرُوفِ لین کو بغیر کھینچے، بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھایئے۔ ❁ واؤ لین کی ادائیگی میں ہونٹ خوب گول کروایئے۔ ❁ مدنی منّے کو حُرُوفِ لین جدا جدا پڑھنے کی عادت ڈلوایئے تا کہ وہ ایک سانس میں

اتنی تیزی سے نہ پڑھنے لگے کہ حُروفِ لِین حذف ہو جائیں۔ ❁ اس بات کا بھی خیال کیجئے کہ بعض مدنی منّے حُروفِ لِین کو لاپرواہی کے ساتھ مجہول پڑھتے ہیں۔ اس طرح پڑھنے سے ان کو بچایا جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مُدرِّس خود مدنی منّے کے سامنے ان حُروف کو نرمی سے معروف ادا کرے اور پھر مدنی منّے سے بھی **نرمی** سے **معروف** پڑھوائے۔ ❁ اس سبق میں بھی مدنی منّے کو ہجے کا طریقہ سمجھائیے مثلاً بَوْ، بَیْ کے ہجے اس طرح کروائیے۔ بَا وآؤ زبر بَوْ۔ بَا یا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ (نرمی سے معروف)۔ ❁ ہجے کراتے وقت ہر ہر حَرف اور حَرکت کی **مکمل ادائیگی** کروائیے۔ ❁ چند مرتبہ رواں بھی پڑھائیے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّیسے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇" ، "دائیں سے بائیں" "☜" اور بائیں سے دائیں" "☞" سنیں۔ مدنی منّے سے بطورِ امتحان حُروفِ لِین میں سے کسی ایک حَرف پر اُنگلی رکھ کر پوچھیں پھر اس حَرف کو حُروفِ مدہ کے سبق میں سے دریافت کیجئے کہ اسے حُروفِ لِین کی پہچان ہوئی یا نہیں مثلاً بَوْ ، بُوْ ، بَیْ ، بِیْ۔

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے لازِمی دُور فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (١٠)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروفِ مدّہ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

مِیم واؤ زبر مَوْ، ضاد واؤ پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ ، عَین زبر عَ = مَوْضُوْعَ ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا

لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمٍ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ
لَوْحٍ	حَوْلٍ	دِيْنٌ	بَشِيْرٌ	قَوْمِهٖ	هَدَيْنَا
بَيْنَنَا	زَاهِدِيْنَ	رَاكِعُوْنَ	عِيْسٰى	مُوْسٰى	صُدُوْرِ
اٰوٰى	قَوْلًا	قَوْمًا	مِيْقَاتًا	مُنِيْرًا	شَيْءٍ
شَيْئًا	هٰرُوْنَ	سُلَيْمٰنَ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وَدُوْدٌ
يَوْمَئِذٍ	مَوْعِدُهٗ	كَرِيْمٍ	وَكِيْلٍ	نُوْرِهٖ	اَرَءَيْتَ
اَفَرَءَيْتَ	مَوْعِظَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوْءٗدَةٌ	سَمِيْعٌ	عَزِيْزٌ
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبٌ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَيْءٌ
قُرَيْشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عِلْمٌ	كُتُبٌ	سَلٰمٌ

اُوْذِيْنَا	اُوْتِيْنَا	اَوْحَيْنَا	نُوْحِيْهَا	ائْتُوْنِىْ	اٰمِنُوْا بِىْ

تُدِيْرُوْنَهَا	فَلَا تَمِيْلُوْا	مَا خَلَفْتُمُوْنِىْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِىْ	وَلَا يُحِيْطُوْنَ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حُروف مدہ، کھڑی حرکات اور حُروف لِین کی مثالیں شامل ہیں تاکہ مدنی منّے قواعِد کی ادائیگی اور پہچان پختہ کرسکیں۔ ❁ آخر میں ایسے کلمات درج کئے گئے ہیں جن میں تینوں حُروف مدہ کی مثالیں شامل ہیں۔ ❁ اس سبق کی ترتیب میں سب سے پہلے الف مدہ اوراس کے قائم مقام کھڑا زبر، واؤ مدہ اوراس کے قائم مقام اُلٹا پیش، یامدہ اس کے بعد واؤ لین یا پھر یامدہ اوراس کے قائم مقام کھڑا زیر اوراس کے بعد یالین کی مثالیں دی گئی ہیں تاکہ قواعِد کے ردوبدل سے مدنی منّے قواعِد کی پہچان اورادائیگی پُختہ کرسکیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کوچاہیے کہ ❁ اس سبق میں مدنی منّے کو ہجے کرنے اور کلمہ بنانے کا طریقہ سمجھائے۔

❁ ہجے کرواتے وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ ہرحَرف کو پچھلے حُروف سے ملاتے جائیے، جیسے مِيْقَاتاً کے ہجے اس طرح کروائیے میم یا زیر= مِیْ، قاف الف زبر= قَا = مِيْقَا، تا دوزبر تاً = مِيْقَاتاً۔ ❁ **قواعِد کی پہچان کی پختگی** کرواتے ہوئے **حُروف کی صحتِ لفظی** پر خصوصی تَوَجُّہ رکھیے۔ مثلاً مِيْقَاتاً کے ہجے کرواتے ہوئے مدنی منّے کو سمجھائیے کہ '' مِیْ کوایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔ کیونکہ اس میں یامدہ کا قاعدہ ہے اور قَا کوایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ اس میں الف مدہ کا قاعدہ ہے اور (ق) حُروفِ مُستَعْلِيَہ میں سے ہے اسے پُر پڑھیں۔'' اب ان دونوں کوآپس میں ملاتے ہوئے مِيْقَا پڑھائیے اوراس بات کا خیال رکھیے کہ یامدہ اورالف مدہ کی مقدار برابر رہے، پھر تاً کے ہجے کروائیے پھر پیچھے سے ملاتے ہوئے کلمہ مکمل کروادیجئے۔ مِيْقَاتاً۔

❁ اس سبق میں سابقہ تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حُروفِ مدہ، کھڑی حرکات اور حُروفِ لِین

کے تمام قواعِد شامل ہیں، لہٰذا یہ سبق سابقہ تمام اسباق کا گویا امتحانی سبق ہے۔ اگر اس سبق میں مدنی منّے کے اندر کوئی کمی نظر آئے تو سابقہ اسباق کی مدد سے اس کمی کو ضرور پورا کیجئے۔ ❁ اس سبق کو ہجے کے ساتھ ساتھ رواں بھی ضرور پڑھایئے تا کہ مدنی منّے میں رواں پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ ❁ اس بات کا خصوصی خیال رکھا جائے کہ مدنی منّا اس سبق کو زبانی یعنی بغیر دیکھے اس انداز سے رواں نہ پڑھے کہ حرکات دراز ہو جائیں، یا حُروفِ مدہ یا کھڑی حرکات کی مقدار کم ہو جائے بلکہ ہر کلمے کی پہچان کراتے ہوئے مَخارِج وقواعِد کی دُرُست ادائیگی کروایئے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر اس سبق کا امتحان لیجئے کہ مدنی منّے کو سابقہ تمام قواعِد کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف رٹا لگا ہوا ہو اور پہچان نہ ہوئی ہو اور یہ بھی دیکھ لیجئے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جزم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ـْ " کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروفِ قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی

ہوئی نکلے۔

- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واو ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ

اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	آیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ
لَمْ	کَمْ	ھُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنْ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضْ	يُغْنِیْ	تَجْرِیْ	جَمْعًا	فَثْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمٌ	يَبْحَثْ	اَحْيَا	اُخْرٰی	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اَحْضَرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرْ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ

اَعْمَالُهُمْ	اَعْمَالُكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب حُروفِ قریبُ الصَّوت و قریبُ المَخرَج کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ مدنی منّے حُروف کی ادائیگی میں فرق واضح کرسکیں۔ ❁اس سبق میں ایک جزم، دو جزم اور تین جزم پر مشتمل کلمات اور حُروفِ قلقلہ و ہمزۂ ساکِنہ پر مشتمل کلمات کی مشقیں بھی دی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے قاعدے ہی میں ہر قسم کے الفاظ سے آشنا ہو جائیں اور ناظرہ پڑھنے میں کسی قسم کی کوئی دقت پیش نہ آئے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁مدنی منّے کو سمجھائے کہ دال کی طرح مڑی ہوئی اس علامت ۡ کو جزم کہتے ہیں۔ جس حَرف پر جزم ہو اس کو ساکِن کہتے ہیں۔ جزم والا حَرف اپنے سے پہلے متحرک حَرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔ ❁مُدَرِّس کو چاہیے کہ اس سبق کو **ہجے اور رواں** دونوں طریقوں سے پڑھائے۔ ❁ ہجے اس طرح کروایئے مثلاً ہمزہ با زبر اَبْ، ہمزہ با زیر اِبْ، ہمزہ با پیش اُبْ = اَبْ ، اِبْ، اُبْ۔ ❁ مدنی منّے کو بتایئے کہ واؤ ساکِن سے پہلے زیر نہیں آتا، یا ساکِن سے پہلے پیش نہیں آتا۔ ❁اس سبق کو پڑھاتے وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ مدنی منّے حُروف کو صحتِ لفظی کے ساتھ ادا کریں اور ❁ **حُروفِ مُستَعلِیہ کو پُر اور مستفلہ کو باریک** پڑھیں نیز **ملتی جلتی آواز والے حُروف** میں واضح فرق کریں ❁ **ہمزہ ساکِنہ کو جھٹکے** سے ادا کروایئے۔ ❁ عین ساکِن کی دُرُست ادائیگی سکھایئے۔ اس میں بعض مدنی منّے غَلَطی کرتے ہیں یعنی بعض حَرف عین کو ہمزہ پڑھتے ہیں اور بعض حَرف ہمزہ کو عین پڑھتے ہیں۔

حُرُوفِ قلقلہ: مُدَرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کو سمجھائے کہ ❁ حُروف قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، د ان کے مجموعہ کو (**قُطُبُ جَدٍّ**) کہتے ہیں۔ ❁قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حَرکت کے

ہیں۔ ❁ان حُرُوف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔ ❁ اس سبق میں ساکِن حُرُوفِ قلقلہ میں قلقلہ خوب ظاہر کروایئے۔ ❁اس سبق کو بھی معروف پڑھایئے مجہول ہرگز نہ پڑھایئے بالخصوص حُرُوف **مُستَعلِیہ** کو۔ ❁اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ حُرُوف **قلقلہ** کے علاوہ کسی اور حَرف میں قلقلہ نہ ہو (یعنی آواز لوٹنے نہ پائے)۔ ❁نون ساکِن اور میم ساکِن کی آواز کو ظاہر کر کے پڑھایئے۔ اس سبق کی دی گئی مشق میں بھی ان تمام باتوں کا خصوصی خیال رکھیے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "[☝]"، اوپر سے نیچے "[👇]"، دائیں سے بائیں "[☜]" اور بائیں سے دائیں "[☞]" سنیں نیز مختلف حُرُوف وکلمات پر اُنگلی رکھ کر اس سبق کا امتحان لیجئے۔

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۲): نون ساکن اور تنوین (اِظْہَارْ، اِخْفَاءْ)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَارْ (۲) اِخْفَاءْ (۳) اِدْغَامْ (۴) اِقْلَابْ۔
- (۱) **اِظْہَارْ:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
- (۲) **اِخْفَاءْ:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک
- نوٹ: ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ

مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ
وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ

بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوْا
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	سَبْحًا طَوِيْلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَتْحٌ قَرِيْبٌ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ابتدا میں نون ساکِن کی مکمل شکل کے ساتھ دو کلموں میں اِظہار اور اِخفاء کی مثالیں دی گئی ہیں۔ ❁ پھر نون ساکِن کے ساتھ ایک کلمے میں اِظہار اور اِخفاء کی مثالیں دی گئی ہیں۔ ❁ پھر تنوین کی ساتھ اِظہار اور اِخفاء کی مثالیں حرُوفِ حلقی اور حرُوفِ اِخفاء کے ردو بدل سے دی گئی ہیں تا کہ مدنی منّے کی پہچان اور ادائیگی پُختہ ہوسکیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ اس سبق میں مدنی منّے کو سمجھائے کہ جس نون پر جزم ہوا سے نون ساکن (نْ) کہتے ہیں۔ دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ اس کے بعد مدنی منّے کو

بتائیے کہ ❁نون سا کِن یا تنوین کے بعد حُرُوفِ حلقی میں سے کوئی حَرْف آجائے تو **اِظہار** ہوگا۔ یعنی نون سا کِن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ **حُرُوفِ حلقی** چھ ہیں: ء ، ہ، ع ، ح، غ، خ ❁ نون سا کِن یا تنوین کے بعد حُرُوفِ اِخفاء میں سے کوئی حَرْف آجائے تو نون سا کِن اور تنوین میں **اِخفاء** ہوگا یعنی غنہ کرکے پڑھیں گے۔ **حُرُوفِ اِخفاء** پندرہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك۔ ❁اس سبق میں مدنی منّے کو **اِظہار و اِخفاء** کے قواعِد اور حُرُوفِ حلقی و حُرُوفِ اِخفاء زبانی یاد کروائیے۔ ❁ مدنی منّے کو بتائیے کہ غنہ کی مقدار **ایک الف** کے برابر ہوتی ہے۔ ❁اس سبق میں **اِظہار و اِخفاء کی پہچان** کروانے کے ساتھ ساتھ اِظہار واخفاء میں **فرق** بھی سمجھائیے، نیز اِظہار و اِخفاء کی **مشق** بھی کروائیے۔ ❁**بعض** مدنی منّے نون سا کِن یا تنوین میں اِظہار کی جگہ **قلقلہ** کرتے ہیں اس پر خصوصی تَوَجُّہ فرماتے ہوئے اِظہار کی دُرُست ادائیگی کروائیے۔ ❁**بعض** مدنی منّے اِخفاء کرتے ہوئے زبان کو نون کے مخرج سے زیادہ دُور رکھ کر اِخفاء کرتے ہیں اور **بعض** مدنی منّے اس طرح اِخفاء کرتے ہیں جس طرح نون مُشَدَّد میں کیا جاتا ہے (یعنی زبان کو تالو سے لگا کر غنہ کرنا جو کہ دُرُست نہیں ہے) لہٰذا مدنی منّے کو اِخفاء کا **دُرُست طریقہ** سکھائیے، اس طرح کہ زبان کی نوک کو تالو سے جدا مگر قریب ہی رکھ کر ایک الف کے برابر ناک میں آواز چھپا کر غنہ کروائیے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر اِظہار و اِخفاء کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟ مدنی منّے سے اِظہار و اِخفاء کے ہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا ہجے دُرُست کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی اِلتجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِیْد

- تین دندان "ــّـ" والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے غنہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ
اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ

اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰکِرِیْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقٌّ	رَکَّبَکَ
وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ
وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	کُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُیِّرَتْ	یَذَّکَّرُ
لِیَدَّبَّرُوْا	ذُرِّیَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَی النَّبِیِّ	یَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّیُّوْنَ	یَزَّکّٰی	مِنَ الطَّیِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
نَخْلُقْکُّمْ	قَدْ تَّبَیَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ترتیب حُرُوفِ قریبُ الصَّوت اور قریبُ الْمَخرَج کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ حُرُوف کی ادائیگی میں فرق واضح ہو سکے۔ ❁ اس سبق میں تمام کلمات کو مُشَدَّد حالت میں دیا گیا ہے۔ ❁ ایک تشدید، دو تشدید اور تین تشدید پر مشتمل مشقیں شامل کی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے قاعدہ پڑھنے کے دَوران ہی تشدید والے ہر قسم کے قرآنی کلمات سے واقف و متعارف ہو جائیں۔ ❁ نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد کی مشقیں بھی دی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے قاعدہ ہی میں غنہ کرنے کے عادی بن جائیں نیز قلقلہ مُشَدَّد اور مُستَعلِیہ مُشَدَّد کی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔
❁ آخر میں اِدغام مِثلَین، اِدغام مُتَجَانِسَین اور اِدغام مُتَقَارِبَین کی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ مدنی منّے کو اس سبق میں تشدید سے متعلق قواعِد بتائے اور خوب یاد کروائے۔ چونکہ مدنی منّے کے لئے تشدید کا سبق مشکل ہے لہٰذا مدنی منّے کو تشدید کے قواعِد ترتیب وار اس طرح یاد کروایئے:

(۱) تین دندانوں والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ (۲) جس حَرف پر تشدید ہو اسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔ (۳) مُشَدَّد حَرف دو مرتبہ پڑھا جاتا۔ (۴) ایک مرتبہ اپنے سے پہلے متحرک حَرف سے ملکر اور (۵) دوسری مرتبہ خود اپنی حَرکت کے مطابق۔ (۶) مُشَدَّد حَرف کو ذرا رُک کر پڑھتے ہیں۔

❁ اس سبق میں مدنی منّے کو **نون مُشَدَّد** اور **میم مُشَدَّد** میں ایک الف کی مقدار میں غنہ کروایئے تاکہ مدنی منّے قاعدہ ہی میں غنہ کرنے کے عادی بن جائیں۔ ❁ تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حُرُوف قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حُرُوف میں واضح فرق کروایئے۔ ❁ مدنی منّے کو بتایئے کہ اس سبق میں حُرُوف **قلقلہ مُشَدَّد** ہیں اور جب حُرُوفِ قلقلہ مُشَدَّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ ❁ اس سبق میں دو اور تین حَرفی مُشَدَّد کلمات درج کئے گئے ہیں لہٰذا مُدَرِّس کو چاہیے کہ ہر مُشَدَّد حَرف کو صاف صاف صحیح طور پر واضح ادا کروائے۔ ❁ اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ بعض مدنی منّے لاپرواہی سے پڑھنے کے سبب پہلی تشدید کو حذف کر دیتے ہیں۔

❁ سبق میں ہجے اس طرح کروایئے مثلاً: لِیَدَّبَّرُوْ کے ہجے اس طرح ہوں گے۔لام زیرلِ، یا دال زبر یَدَ =لِیَدَ، دال باز بر دَبْ = لِیَدَّبْ، باز بر بَ= لِیَدَّبَّ، را واؤ پیش رُوْ= لِیَدَّبَّرُوْا ۔❁اس میں ہجے کروانے کے ساتھ ساتھ مدنی منّے کو رواں بھی ضرور پڑھایئے کیونکہ ہجے کی غرض رواں پڑھنے کی استعداد (قابلیّت) پیدا کرنا ہے۔لہٰذا مُدرِّسین کو چاہیے کہ رواں اتنی بار سنیں کہ مدنی منّے کی زبان پر یہ کلمات رواں دواں ہو جائیں۔❁ مدنی منّے کو سمجھایئے کہ اگر پہلا حرف متحرک،دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مُشدَّد ہو تو اکثر دفعہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مُشدَّد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے۔❁اس سبق کے آخر میں یہ کلمات درج ہیں: اَحَطْتُّ ، بَسَطْتَّ، ان کلمات میں ''ط'' کے ''ت'' میں ادغام کو اِدغام ناقص کہتے ہیں۔❁نَخْلُقْکُّمْ میں ''ق'' کا ''ک'' میں اِدغام تام اور ناقص دونوں جائز ہیں لیکن اِدغام تام کے ''ق'' کی صفت اِستعلاء کو بھی باقی نہ رکھا جائے یعنی پڑھنے میں ''ق'' کا اثر بالکل نہ رہے۔یہی اولیٰ اور صحیح تر ہے۔❁مدنی منّے کو سمجھایئے کہ وَقف کی صورت میں مُشدَّد حرف کو اس طرح ساکن کیجئے کہ تشدید باقی رہے اور آخر میں حرکت کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو لیکن مُشدَّد حرف اگر قلقلہ کا ہے تو اسے جماؤ کے ساتھ ادا کیجئے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر اس سبق کا امتحان لیجئے کہ مدنی منّے کو تشدید کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ صرف قواعِد یاد ہوں مگر ادائیگی میں کمزوری ہو؟

مدنی منّے سے تشدید کے ہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا ہجے دُرُست کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی اِلتجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازمی دُرُست فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدْغَام ، اِقْلَابْ)

(۳) **اِدْغَام :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنہ کے اور باقی چار حروف میں غنہ کے ساتھ۔ حروف یَرْمَلُوْن چھ " ٦ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَاب :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب کریں یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے **مَنْ یَّقُوْلُ** = مِیْم نُون یا زبر **مَنْ یَّ** ، یا زبر یَ = **مَنْ یَّ** ، قاف واو پیش **قُوْ** = **مَنْ یَّقُوْ** ، لام پیش لُ = **مَنْ یَّقُوْلُ**

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے **مِنْۢ بَعْدِ** = مِیْم، نُوْن زیر **مِنْ**، با عَیْن زبر **بَعْ** = **مِنْۢ بَعْ** ، دَال زیر **دِ** = **مِنْۢ بَعْدِ**

مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ یَّوْمٍ	مِنْ وَّلِیٍّ
مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِیْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	یَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا یَّلْقٰهُ	رَجُلٌ یَّسْعٰی	هُدًی وَّذِكْرٰی	وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِیْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا	وَیْلٌ لِّكُلِّ
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَیُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِیْغًا	خَبِیْرًاۢ بَصِیْرًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ
	حِلٌّۢ بِهٰذَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ	

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق کی ابتدا میں نون ساکن اور تنوین کے بعد ادغام یرملون کی مثالیں دی گئی ہیں۔نون ساکن اور تنوین کے ردّ و بدل سے اِقلاب کی مثالیں بھی دی گئی ہیں تا کہ مدنی منّے کی پہچان اور ادائیگی پُختہ ہو سکے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

اِدغام: مُدرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کو سمجھائے کہ ایک حَرف کو دوسرے حَرف سے ملا کر پڑھنے کو اِدغام کہتے ہیں۔❁اس کے بعد مدنی منّے کو بتایئے کہ نون ساکن یا تنوین کے بعد حُروفِ **یرملون** میں سے کوئی حَرف دوسرے کلمے کے شروع میں آجائے تو **اِدغامِ یرملون** ہوگا۔
❁ ی ، ن ، م ، و آنے کی صورت میں نون ساکن اور تنوین میں **غنہ ہوگا** جبکہ ''ل'' اور ''ر'' آنے کی صورت میں نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں ہوگا۔❁ **حُروفِ یرملون چھ ہیں:**

ی	ر	م	ل	و	ن

اقلاب: مُدرِّس مدنی منّے کو سمجھائے کہ ❁نون ساکن یا تنوین کے بعد حَرف ''ب'' آجائے تو نون ساکن اور تنوین **کو میم سے بدل کر اِخفاء کریں گے**۔اس کو **اِقلاب** کہتے ہیں۔
❁اس سبق میں بھی مدرس مدنی منّے کو **اِدغام اور اقلاب** کے **قواعِد زبانی** یاد کروائے۔
❁اِدغام کے ہجے اس طرح کروایئے: مَنۡ یَّقُوۡلُ = میم نون یا زبر مَنۡ یّ ، یا زبر یَ = مَنۡ یَّ ، قاف واؤ پیش قُوۡ = مَنۡ یَّقُوۡ ، لام پیش لُ =مَنۡ یَّقُوۡلُ ۔❁اقلاب کے ہجے اس طرح کروایئے: مِنۢ بَعۡدِ = میم نون زیر مِنۡ ، با عین زبر بَعۡ= مِنۢ بَعۡ ، دال زیر دِ = مِنۢ بَعۡدِ ۔❁اس سبق کو ہجے کروانے کے ساتھ ساتھ **رواں** بھی ضرور پڑھایئے کیونکہ ہجے کی غرض رواں پڑھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے۔لہٰذا مُدرِّس کو چاہیے کہ رواں اس طرح پڑھائے جیسے کوئی مسلسل عبارت پڑھا رہے ہوں۔❁اس سبق کو رواں اتنی بار سنیں کہ مدنی منّے کی زبان پر **اِدغام اور اقلاب** کی مشق رواں دواں ہو جائے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر " ☝ " ، اوپر سے نیچے " 👇 "، دائیں سے بائیں " 👈 " اور بائیں سے دائیں " 👉 " سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر ادغام اور اقلاب کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی ادائیگی دُرُست کر رہا ہے کہ نہیں؟

مدنی منّے سے اِدغام واقلاب کے لہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا لہجے دُرُست کر رہا ہے یانہیں؟

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : مِیْمْ ساکن کے قواعد

- مِیْمْ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شَفَوِی (۲) اخفائے شَفَوِی (۳) اظہارِ شَفَوِی
- (۱) **اِدْغامِ شَفَوِی** : مِیْمْ ساکن کے بعد دوسری مِیْمْ آجائے تو مِیْمْ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۲) **اِخْفائے شَفَوِی** : مِیْمْ ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو مِیْمْ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۳) **اِظْہارِ شَفَوِی** : مِیْمْ ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو مِیْمْ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْضٰى
اَتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا

فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ	لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ	تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ	اَلَمۡ نَشۡرَحۡ
وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ	وَخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا	وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ	اَمۡ صَبَرۡنَا
لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰى	ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ	بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ	عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق میں اِدغامِ شَفوِی، اِخفائے شفوی اور اظہارِ شفوی کی مختلف مثالیں دی گئی ہیں جس کی ترتیب یوں رکھی گئی ہے کہ پہلے اِدغامِ شفوی پھر اظہارِ شفوی پھر اخفائے شفوی اور پھر اِظہارِ شفوی کے کلمات دیئے گئے ہیں تاکہ مدنی منّے کی پہچان اور ادائیگی پُختہ ہو سکے۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ اس سبق میں مدنی منّے کو سمجھائے کہ جس میم پر جزم ــُ ہو اسے میم ساکن کہتے ہیں۔ مدنی منّے کو بتائیے کہ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ **اِدغامِ شفوی، اِخفائے شفوی اور اِظہارِ شفوی۔**

اِدغام شفوی :

میم ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو **اِدغامِ شفوی** ہوگا یعنی غنہ کرکے پڑھیں گے۔

اِخفائے شفوی:

میم ساکن کے بعد حَرف ب آجائے تو **اِخفائے شفوی** ہوگا یعنی غنہ کرکے پڑھیں گے۔

اظہارِ شفوی:

میم ساکن کے بعد حَرف ''م'' اور ''ب'' کے علاوہ کوئی بھی حَرف آجائے تو **اِظہارِ شفوی** ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ اس سبق میں مدنی منّے کو میم ساکن کے **قواعِد** اچھی طرح یاد کروا کے ان کی **پہچان** بھی کروائے۔ ❁ بعض مدنی منّے **اِخفائے شفوی** کی ادائیگی میں غنہ نہیں کرتے اس پر

خصوصی توَجُّہ فرمائیے۔ نیز اِظہارِ شفوی کو ادا کرتے وقت میم ساکِن میں **قلقلہ** کرتے ہیں اس پر بھی خصوصی توَجُّہ فرماتے ہوئے میم ساکِن کے **اِظہار** کو واضح ادا کروائیے۔ ❁ اس سبق کو بھی ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھاتے ہوئے میم ساکِن کے **قواعِد** کی ادائیگی پُختہ کروائیے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر میم ساکِن کے قواعِد کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی ادائیگی دُرُست کر رہا ہے کہ نہیں؟

مدنی منّے سے اِدغامِ شفوی، اِخفائے شفوی اور اِظہارِ شفوی کے ہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا ہجے دُرُست کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (١٦) : تَفْخِیْم و تَرْقِیْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِفْ ، لَامْ ، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِفْ : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَامْ : اسمِ جلالت اَللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ کے علاوہ باقی تمام لَامْ باریک پڑھیں۔
- رَا کو **پُر** پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ، رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے

کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ،رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔
- **عارضی حرکت**: قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہو گی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں راساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو راساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبٌ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ	غَاسِقٍ	طَعَامٍ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰلٰهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرٌ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشٌ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجِعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	اَمْرٍ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرُهٗ	نَذِيْرُهٗ

طریقۂ تَدْرِیس

ترتیب: اس سبق میں دیئے گئے قواعِد کی ترکیب کے مطابق ''الف''، ''لام'' اور ''را'' کی تفخِیم اور ترقیق کی مختلف مثالیں دی گئی ہیں تا کہ مدنی منّے قواعِد کی پہچان اور ادائیگی پُختہ کر سکیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

اس سبق میں مُدرِّس مدنی منّے کو سمجھائے کہ تَفْخِیم کے معنیٰ حَرْف کو. پُر، یعنی موٹا پڑھنا اور

تَرْقِیق کے معنی حَرْف کو باریک پڑھنا ہے۔ تین حُرُوف ''الف، لام، را'' کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

الف اور لام کی تفخیم اور ترقیق:

الف سے پہلے اگر پُر حَرْف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حَرْف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔ اسمِ جلالت (اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حَرْف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت (اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں اور اگر اسمِ جلالت (اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حَرْف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت (اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔ مدنی منّے کو الف، لام، کے پُر اور باریک پڑھنے کے قواعِد یاد کروا کر اچھی طرح پہچان کروایئے۔ (مدنی التجا: ہمیشہ یوں پڑھایئے: ''اسمِ جلالت اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کا لام''۔ اس طرح بالکل نہ کہیے: ''اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کا لام'')

''را'' کی تَفْخِیم اور تَرْقِیق:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کو اس سبق میں ''را'' کی تَفْخِیم و تَرْقِیق سے متعلق قواعِد یاد کروا کے خوب اچھی طرح پہچان پُختہ کروائے۔ ''را'' کے قواعِد کو مندرجہ ذیل ترتیب سے یاد کروایئے:

(۱)...... ''را'' پر زبر یا پیش ہو (۲)...... ''را'' پر دو زبر یا دو پیش ہوں (۳)...... ''را'' پر کھڑا زبر یا اُلٹا پیش ہو (۴)...... ''را'' ساکِن سے پہلے حَرْف پر زبر یا پیش ہو (۵)...... ''را'' ساکِن سے پہلے زیر اصلی دوسرے کلمے میں ہو (۶)...... ''را'' ساکِن سے پہلے عارضی زیر ہو یا (۷)...... ''را'' ساکِن کے بعد حُرُوف مُسْتَعْلِیہ میں سے کوئی حَرْف اُسی کلمے میں ہو تو ''را'' کو پُر پڑھیں گے۔

اور اگر...... (۱)...... ''را'' کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں (۲)...... ''را'' ساکِن کے بعد زیر اصلی اُسی کلمے میں ہو یا (۳)...... ''را'' ساکِن سے پہلے یائے ساکِنہ ہو تو ''را'' کو باریک پڑھیں گے۔

نوٹ:

❀ ایک ہی کلمے میں ''را'' ساکِن سے پہلے زیر اصلی ہو اور ''را'' ساکِن کے بعد حُرُوفِ مُسْتَعْلِیہ بھی ہو تو ''را'' کو پُر پڑھیں گے۔ ❀ قرآنِ پاک میں بعض اَلفاظ الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حَرَکت نہیں ہوتی ہے۔ ایسے الف پر جو بھی حَرَکت لگا کر پڑھیں گے وہ حَرَکت

عارضی ہوگی جیسے'' اِرْجِعِـــی ''میں زیر عارضی ہے۔❁اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "👈" اور بائیں سے دائیں "👉" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر الف، لام، اور را، کے قواعِد کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟ مدنی منّے سے مختلف کلمات کے ہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا ہجے دُرُست کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمائیے۔

❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (١٧) : مَدات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (١) ہمزہ ءَ (٢) سُکون ـْـ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (١) مَدّ متّصل (٢) مَدّ منفصل (٣) مَدّ لازم (٤) مَدّ لین لازم (٥) مَدّ عارض (٦) مَدّ لین عارض
- (١) **مَدِّ مُتَّصِل**: حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (٢) **مَدِّ مُنْفَصِل**: حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ
- مَد متصل اور مَد منفصل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (٣) **مَدِّ لازِم**: حروفِ مَدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (٤) **مَدِّ لین لازِم**: حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَیْٓنْ
- مَد لازم اور مَد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (٥) **مَدِّ عارِض**: حروفِ مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ٥

(٦) مَدِّلِین عارِض: حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مدلین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَیۡنِ ۝

مد عارض اور مدلین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآئِ = جیم یا زیر جِی، ہمزہ زبر ءَ = جَآءَ
ضَآلًّا = ضَادْ الِف لَامْ زبر ضَآلَّ، لَامْ دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جَآئِ	وَالٓئِ	سِیّٓئَتْ	اُولٰٓئِکَ	حَدَآئِقَ
قُرُوٓءٍ	اَوۡلِیَآءَ	بِمَآ اُنۡزِلَ	قَالُوۡٓا اٰمَنَّا	یٰٓاَرۡضُ	هٰٓؤُلَآءِ
یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	آٰلۡئٰنَ		ءٰٓالذَّکَرَیۡنِ
جَآنٌّ	مُدۡهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوٓنِّیۡ	کَآفَّةً	اَلۡحَآقَّةُ	وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوۡکَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوۡنَ	یُحَآدُّوۡنَ	اَنۡ یَّتَمَآسَّا	وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝
یٰٓاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۝	یَتَسَآءَلُوۡنَ ۝	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝		خَوۡفٍ ۝	قُرَیۡشٍ ۝

طریقۂ تَدرِیس

ترتیب: اس سبق میں دیئے گئے قواعِد کی ترکیب کے مطابق مدّ ات کی مختلف مثالیں دی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے قواعِد کی پہچان اور ادائیگی پُختہ کرسکیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مدنی منّے کو اس سبق میں سمجھائیے کہ مَدّ کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔

مد کے دو سبب ہیں: ہمزہ (ء) اور سکون (ـــْـ) مدنی منّے کو بتائیے کہ مد کی 6 اقسام ہیں:

(۱) مدمُتَّصِل (۲) مدمُنۡفَصِل (۳) مدلازم (٤) مدلینِ لازم (۵) مدعارض (٦) مدلین عارض

مد مُتَّصِل و مد مُنۡفَصِل:

مدنی منّے کو بتائیے کہ ۞ حُرُوفِ مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مدمُتَّصِل ہوگا۔ ۞ اگر

حُرُوفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو **مد مُنفَصِل** ہوگا۔ ❁ **مد مُتَّصِل** اور **مد مُنفَصِل** کو دو، **ڈھائی یا چار الف تک** کھینچ کر پڑھیں گے۔ ❁ **مد مُتَّصِل** صرف **حالت وصل یعنی ملا کر** پڑھنے کی صورت میں ہی کیا جاتا ہے اور اگر پہلے **کلمہ** پر وَقف کر دیا جائے جیسے ''قَالُوْٓا اٰمَنَّا'' میں ''قَالُوْٓا'' پر......تو یہاں چونکہ حَرفِ مد (یعنی واوِ مدہ) ''اٰمَنَّا'' کے ہمزہ سے جُدا ہوگیا۔ لہٰذا یہاں وَقف کی صورت میں **مد مُنفَصِل** نہیں ہوگا بلکہ واوٗ مدہ کو ایک الف کی مقدار میں کھینچ کر پڑھیں گے۔

مد لازم و مد لِین لازم:

مدنی منّے کو بتائیے کہ حَرف مدہ کے بعد **سکون اصلی** (ـّ ـْ) ہو تو **مد لازم** ہوگا۔ ❁ اگر حَرف لِین کے بعد **سکون اصلی** (ـْ) ہو تو **مد لین لازم** ہوگا۔ ❁ مد لازم اور مد لِین لازم کو **تین، چار یا پانچ الف تک** کھینچ کر پڑھیں گے۔

مد عارض و مد لِین عارض:

مدنی منّے کو بتائیے کہ حُروفِ مدہ کے بعد **سکون عارِض** ہو (یعنی وَقف کی وجہ سے کوئی حَرف ساکِن ہو جائے) تو **مد عارض** ہوگا۔ ❁ اگر حُروفِ لِین کے بعد **سکون عارِض** ہو تو **مد لِین عارض** ہوگا۔ ❁ مد عارض اور مد لِین عارض کو **تین الف تک** کھینچ کر پڑھیں گے۔

مُدَرِّس اس بات کا خیال رکھے کہ مد اور تشدید والے حُروف کے درمیان بعض مدنی منّے ہمزہ ادا کر دیتے ہیں جیسے ''جَآنٌّ'' کو ''جاأنٌّ'' پڑھتے ہیں۔ لہٰذا مدنی منّے کو اس طرح پڑھنے سے بچا کر ایسے کلمات کی دُرُست ادائیگی کا طریقہ سکھائیے۔ ❁ مُدَرِّس کو چاہیے کہ اس سبق کو پڑھاتے وقت مد اور تشدید دونوں چیزیں پوری تَوَجُّہ اور دھیان کے ساتھ مدنی منّے سے ادا کروائے کیونکہ خیال نہ رکھنے کی صورت میں بسا اوقات دونوں ہی ورنہ ایک چیز تو ادا ہونے سے رہ ہی جاتی ہے۔ ❁ **مَدَّات کی مقدار** کو برقرار رکھیے۔ بعض مدنی منّے مَدَّات کی مقدار میں **کمی یا زیادتی** کر دیتے ہیں۔ اس پر خصوصی تَوَجُّہ فرماتے ہوئے مدنی منّے کو قاعدہ میں **مد کی مکمل مقدار** ادا کروائیے۔

❁ مَدَّات کے ہجے اس طرح کروائیے جیسے: جِــآیْءَ = جیم یا زیر جِــیْ، ہمزہ زبر ءَ

جـآئ ءَ ۔ ❁ مدمُتَّصِل اور مُنفَصِل کے ہجے کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیے کہ جب تک سبب (یعنی ہمزہ) کو نہ پڑھا جائے اس وقت تک حُروفِ مدہ ایک الف تک کھینچئے۔ ❁ ضَــآلّا = ضاد الف لام زبر ضآلّ ، لام دوزبر لًا = ضَآلًّا ❁ اس سبق کو ہجے سے پڑھانے کے ساتھ ساتھ رواں بھی ضرور پڑھائیے کہ ہجے کی غرض رواں پڑھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے۔ ❁ مُدَرِّس کو چاہیے کہ رواں اتنی بار سنیں کہ مدنی منّے کی زبان پر مدّات کی ادائیگی رواں دواں ہوجائے۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنائیے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر مدّات کے قواعِد کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کررہا ہے کہ نہیں؟

مدنی منّے سے مختلف کلمات کی ہجے بھی سنیں کہ مدنی منّا ہجے دُرُست کررہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازمی دُرُست فرمائیے۔

❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوفِ مُقَطَّعَات

- حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنۃ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَآمْ مِّیْمَ اللّٰہُ (۲) وقف اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ ۝ اَللّٰہُ

صٓ صَادْ	قٓ قَافْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا

یٰسٓ یَاسِیْن	طٰسٓ طَاسِیْن	حٰمٓ حَامِیْم	الٓرٰ اَلِفْ لَامْ رَا
الٓمّٓ اَلِفْ لَامْ مِّیْم	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَامْ مِّیْم رَا	حٰمٓ حَامِیْم	عٓسٓقٓ عَیْن سِیْن قَاف
طٰسٓمّٓ طَاسِیْن مِّیْم	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَامْ مِّیْم صَاد	الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ اَلِفْ لَامْ مِّیْم ۚ اَللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ کَاف ہَا یَا عَیْن صَاد

طریقۂ تَدرِیس

قواعِد سمجھانا اور **سبق پڑھانا:**

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ سب سے پہلے مدنی منّے کو بتائے کہ ان حُرُوف کو **حُرُوفِ مُقَطَّعات** کہتے ہیں اور ان کو ''**مُقَطَّعات**'' کہنے کہ وجہ یہ ہے کہ یہ حُرُوف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔ ❁ حُرُوفِ مقطعات کے ہجے نہیں ہوں گے۔ ❁ ان کو مفرد حُرُوف کی طرح الگ الگ **بغیر ہجوں** کے اس طرح پڑھایئے کہ **مَدّات کی مقدار** پوری ادا ہو۔ ❁ نیز اِخفاء و اِدغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کروایئے۔

مُدَرِّس مدنی منّے کو سمجھائے کہ الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(۱)......وصل: (اَلِفْ لَامْ مِیْمَ اللّٰهُ) (۲)......وَقْف: (اَلِفْ لَامْ مِیْمْ ۚ اَللّٰهُ)

بعض مدنی منّے اس سبق میں درج ذیل چند غَلَطیاں کرتے ہیں جن کی طرف مُدَرِّس کو تَوَجُّہ دینا بے حد ضروری ہے:

(۱)......كٓهٰيٰعٓصٓ میں کھڑی حرکات کو ایک الف سے زیادہ دراز کرنا۔ عین کے نون کو اور عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون کو بغیر **اِخفاء** کے پڑھنا۔

(۲)......طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کا میم میں **اِدغام** نہ کرنا۔

(۳)......الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ کو حالتِ **وصل** میں بعض مدنی منّے مِیْمَ اللّٰهُ کے بجائے مِیْمُ مَ اللّٰهُ

پڑھتے ہیں۔اس سے میم کا اضافہ ہو جاتا ہے۔لہٰذا ان اَغلاط پر خصوصی توَجُّہ فرما کر دور کروایئے۔

امتحان کی ترکیب : دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝" ، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "👈" اور بائیں سے دائیں "👉" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر حُروفِ مقطعات کے قواعِد کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری دیکھیں تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (١٩) : زائد الف "اۡ"

◆ قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ کا نشان "ۡ" ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اس الف کو نہ پڑھیں۔

اَنَاْ (ہرجگہ)	اَفَاۡئِنْ مَّاتَ پ ۴ ، اٰلِ عمران ۱۴۴	اَفَاۡئِنْ مِّتَّ پ ۱۷ ، الانبیاء ۳۴	لَاۡاِلَى اللّٰهِ پ ۴ ، اٰلِ عمران ۱۵۸
لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ پ ۲۳ ، الصّٰفّٰت ۶۸	لِشَاْىءٍ پ ۱۵ ، الکہف ۲۳	لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ پ ۱۵ ، الکہف ۳۸	مَلَاۡئِهٖ (ہرجگہ)
اَنْ تَبُوْٓاۡ پ ۶ ، المآئدہ ۲۹	وَلَاۡاَوْضَعُوْا پ ۱۰ ، التوبۃ ۴۷	لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ پ ۱۹ ، النّمل ۲۱	لَاۡاَنْتُمْ پ ۲۸ ، الحشر ۱۳
مِنْ نَّبَاۡئِ پ ۷ ، الانعام ۳۴	وَمَلَاۡئِهِمْ پ ۱۱ ، یونس ۸۳	ثَمُوْدَاۡ پ ۲۰ ، العنکبوت ۳۸ / پ ۲۷ ، النجم ۵۱	وَثَمُوْدَاۡ پ ۱۹ ، الفرقان ۳۸
اِنَّ ثَمُوْدَاۡ پ ۱۲ ، ھود ۶۸	لِتَتْلُوَاۡ پ ۱۳ ، الرعد ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَاۡ پ ۱۵ ، الکہف ۱۴	لِيَرْبُوَاۡ فِیْ پ ۲۱ ، الروم ۳۹

لِيَبْلُوَاۡ	وَنَبْلُوَاۡ	سَلٰسِلَاۡ	قَوَارِيْرَاۡ
پ ۲۶ ، محمد (۴)	پ ۲۶ ، محمد (۳۱)	پ ۲۹ ، الدھر (۴)	پ ۲۹ ، الدھر (۱۶)

﴿ ان چھ کلمات میں اس نشان " ہ " والے الف کو وصل میں نہ پڑھیں لیکن وقف میں پڑھیں۔

لٰكِنَّاۡ	الظُّنُوْنَاۡ	الرَّسُوْلَاۡ	السَّبِيْلَاۡ	قَوَارِيْرَاۡ (پہلا)	اَنَاۡ
پ ۱۵ ، الکہف (۳۸)	پ ۲۱ ، الاحزاب (۱۰)	پ ۲۲ ، الاحزاب (۶۶)	پ ۲۲ الاحزاب (۶۷)	پ ۲۹ ، الدھر (۱۵)	(ہرجگہ)

طریقۂ تَدرِیس

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کو سمجھائے کہ ۞ الف سے پہلے زبر ہو تو الف کو دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں جیسے مَا۔ھَا۔ ۞ اگر ایسے الف کے بعد جزم یا تشدید والاحرف آجائے تو اس الف کو نہیں پڑھیں گے جیسے وَالْحِكْمَةِ ۔وَمَا اللّٰهُ۔ مگر قرآن مجید میں بعض کلمات ایسے ہیں جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والاحرف بھی نہیں لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا۔ ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور عموماً قرآن مجید میں ایسے الف پر چھوٹا سا گول دائرہ بنا ہوتا ہے۔ یہ الف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ۞ اگرچہ ان کلمات کے نیچے پارہ، سورت اور آیت نمبر دیئے گئے ہیں مگر پھر بھی بہتر یہ ہے کہ یہ کلمات مدنی منّے کو قرآن مجید میں بھی دکھا دیئے جائیں تا کہ ان کلمات کی پہچان مزید پُختہ ہو جائے۔ تھوڑی سی کوشش سے بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے گی اور اس طریقہ کار سے مدنی منّے میں قرآن مجید پڑھنے کا شوق اجاگر ہوگا۔ ۞ بعض مدنی منّے ان پانچ کلمات: (۱) اَنَا مِلَ (۲) اَنَا سِیَّ (۳) لِلْاَنَامِ (۴) اَنَا بُوْا (۵) مَنْ اَنَابَ میں بھی الف کو نہیں پڑھتے جبکہ یہاں **الف کو پڑھا جائے گا**۔ ۞ سبق کے آخر میں دیئے گئے چھ کلمات میں زائد الف کو **وصل** میں نہیں پڑھیں گے جبکہ **وَقْف** کی صورت میں پڑھیں گے۔ ۞ اس سبق کو بھی ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیے۔ ۞ ہجے اِس طرح کروائیے: جیسے اَفَاْ ئِنْ مَّاتَ

ہمزہ زَبر اَ ، فازبر فَا = اَف ، ہمزہ نون میم زِیر ئِنْ مّ = اَفَاْ ئِنْ مّ ، میم الف زَبر مَا = اَفَاْئِنْ مَّا ، تازبر تَ = اَفَاْئِنْ مَّاتَ ۔

امتحان کی ترکیب :دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "👇"، دائیں سے بائیں "👈" اور بائیں سے دائیں "👉" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر زائد الف کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْہَارِ مُطْلَق : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔

دُنْیَا	بُنْیَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَکْتَہ : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے

وَقِیْلَ مَنْ ؔ سکتہ رَاقٍ	کَلَّا بَلْ ؔ سکتہ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔ سکتہ ھٰذَا	عِوَجًا ؔ سکتہ قَیِّمًا
پ ۲۹ ، القیٰمۃ ﴿۲۷﴾	پ ۳۰ ، المطففین ﴿۱۴﴾	پ ۲۳ ، یٰسٓ ﴿۵۲﴾	پ ۱۵ ، الکہف ﴿۱﴾

صٓ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

۱ یَبْصُۜطُ	۲ بَصْۜطَۃً	۳ اَمْ ھُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ	۴ بِمُصَۜیْطِرٍ
پ ۲ ، البقرۃ ﴿۲۴۵﴾	پ ۸ ، الاعراف ﴿۶۹﴾	پ ۲۷ ، الطور ﴿۳۷﴾	پ ۳۰ ، الغاشیۃ ﴿۲۲﴾

- **تَسْہِیْل :** تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔
- **اِمَالَہُ :** زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کرکے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔
- امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر **مَجْ**، را اِمالہ والی رے **مَجْرٖ**، ھَا الف زبر **ھَا** = **مَجْرٖھَا**
- **بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ** اس کلمے میں لآم سے پہلے اور لآم کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لآم کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل	امالہ	
ءَ اَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	**مَجْرٖھَا**	**بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ**
پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ (۴۴)	پ ۱۲ ، ھود (۴۱)	پ ۲۶ ، الحجرات (۱۱)

طریقۂ تَدْرِیس

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا :

اِظہار مُطْلَق :

مُدَرِّس کو چاہیے کہ اس سبق میں مدنی منّے کو سب سے پہلے اِظہار **مطلق** سمجھائے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بتائے کہ نون ساکن کے بعد حُروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے **اِدغام** نہیں ہوگا بلکہ **اِظہار مطلق** ہوگا۔اس کے بعد مدنی منّے کو درج ذیل ہدایات سمجھائیے:

سکتہ:

آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔یعنی آواز رک جائے اور سانس جاری رہے۔سبق میں دیئے گئے **چاروں کلمات میں سکتہ واجب ہے**۔ساتھ ہی ساتھ سکتہ والے کلمات کی دُرُست ادائیگی بھی کروائیے۔

صآدْ اور **سِیْنْ پڑھنے کی تفصیل:** قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد کے اوپر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے۔اس میں تفصیل یہ ہے کہ سبق میں دیئے گئے کلمہ نمبر ایک اور دو میں صرف سین اور کلمہ نمبر تین میں صآد اور سین دونوں پڑھنا جائز ہے۔جبکہ کلمہ نمبر چار میں صرف صآد پڑھیں گے۔ساتھ ہی ساتھ ان کلمات کی دُرُست ادائیگی بھی کروائیے۔

تَسۡهِیۡل:

تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔ یادر ہے کہ قرآنِ پاک میں صرف ایک کلمہ میں تسہیل واجب ہے۔ مُدرِّس کو چاہیئے کہ اس کلمے کو ادا کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو نرم کر کے اس طرح پڑھائے کہ نہ وہ پورا ہمزہ رہے اور نہ الف بنے بلکہ دونوں کے درمیان درمیان ہو جائے۔ بعض مدنی منّے دوسرے ہمزہ کو سختی سے ادا کرتے ہیں اس سے پرہیز کروایئے۔

اِمَالہ:

''زبر'' کو ''زیر'' کی طرف ''الف'' کو ''یا'' کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو اِمالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ''ر'' کو اُردو کے لفظ قطرے کی ''ر'' کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔ اِمالہ کے ہجے اس طرح کروایئے میم جیم زبر مَجۡ ، راامالہ والی رِے =مَجۡرِے ، ھاالف زبر ھا= مَجۡرِھَا۔

امتحان کی ترکیب :

مذکورہ بالا ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے مختلف کلمات پر اُنگلی رکھوا کر قواعِد کا امتحان لیجئے کہ اس کو قواعِد کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں؟ اور ان کلمات کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے یا نہیں؟

مَدَنی التجا : اگر اس سبق میں کوئی کمزوری دیکھیں تو لازِمی دُور فرمایئے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقۡفٌ

- **وَقۡفٌ :** وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زبر ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔
- کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

- کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ہا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔
- کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔
- مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔
- **نُوْن قُطْنِی :** تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔
- **عَلَامَاتِ وَقْف :** چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔
- **○ :** یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
- **م :** یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔
- **ط :** یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ج :** یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- **ز :** یہ وقف مُجوّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ص :** یہ وقف مُرخّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔
- **لا :** اگر آیت کے اوپر ۝لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- **اِعَادَہ :** وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِيْنَ۝ صٰدِقِيْن۝	نٰدِمِيْنَ۝ نٰدِمِيْن۝	مُسْتَقِيْمٍ۝ مُسْتَقِيْم۝	فِيْهِ ط فِيْهْ ط	شَفَتَيْنِ۝ شَفَتَيْن۝	بِالْحَقِّ ج بِالْحَقّ ج
نَسْتَعِيْنُ۝ نَسْتَعِيْن۝	يَشَآءُ ط يَشَآء ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْل ج	شَهْرٍ۝ شَهْر۝	شَيْءٌ ط شَيْء ط	قِسْطٍ ج قِسْط ج
لَهُوٌ ط لَهُوْ ط	قَدِيْرٌ۝ قَدِيْر۝	بَرْقٌ ج بَرْق ج	بِهٖ ج بِهْ ج	عِبَادِهٖ۝ عِبَادِهْ۝	بِاَمْرِهٖ۝ بِاَمْرِهْ۝
رَبَّهٗ۝ رَبَّهْ۝	اَخْلَدَهٗ۝ اَخْلَدَهْ۝	مَوَازِيْنُهٗ۝ مَوَازِيْنُهْ۝	اَلْفَافًا۝ اَلْفَافَا۝	عِلْمًا۝ عِلْمَا۝	نَبِيًّا۝ نَبِيَّا۝

قُوَّةً ط قُوَّهْ ط	رَقَبَةٍ ۝ رَقَبَهْ ۝	جَارِيَةٌ ۝ جَارِيَهْ ۝	وَتَوَلّٰى ۝ وَتَوَلّٰى ۝	مِنَ الْاُوْلٰى ۝ مِنَ الْاُوْلٰى ۝	فَتَرْضٰى ۝ فَتَرْضٰى ۝
وَانْحَرْ وَانْحَرْ	فَارْغَبْ ۝ فَارْغَبْ ۝	فَحَدِّثْ ۝ فَحَدِّثْ ۝	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا تَهْتَدُوْا	قَوْلِيْ ۝ قَوْلِيْ ۝

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ	شَيْـًٔا ۨ السَّمَآءِ شَيْـًٔا ۨ السَّمَآءِ	مُنِيْبٍ ۝ ادْخُلُوْهَا مُنِيْبْ ۝ اُدْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنْ ۨ اُقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ قَدِيْرْ ۝ اَلَّذِيْ	خَبِيْرَا ۨ الَّذِيْ خَبِيْرَا ۨ اَلَّذِيْ

طریقۂ تدریس

ترتیب: اس سبق میں دیئے گئے قواعِد کی ترکیب کے مطابق مختلف مثالیں دی گئی ہیں تاکہ مدنی منّے قواعِد کی پہچان اورادائیگی پختہ کرسکیں۔

قواعِد سمجھانا اور سبق پڑھانا:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کو سمجھائے کہ ❁ **وَقف** کے معنیٰ ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں یعنی جس کلِمے پر وَقف کریں اُس کلِمے کے آخری حَرف پر آواز اور سانس دونوں ختم کردیں۔ ❁ کلِمے کے آخری حَرف پر زَبر، زِیر، پیش، دوزبر، دوزیر، دوپیش، کھڑا زیر یا اُلٹا پیش ہو تو اُس حَرف کو وَقف میں ساکِن کردیں۔ ❁ کلِمے کے آخری حَرف پر دو زبر ہوں تو وَقف میں الف سے بدل دیں گے۔ ❁ گول تا (ة) پر خواہ کوئی بھی حَرَکت یا تنوین ہو تو وَقف میں اُسے ھا ساکن (ہْ) سے بدل دیں۔ ❁ کھڑا زبر، حُروف مدّہ اور ساکِن حُروف وَقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔ ❁ مشدّد حَرف پر وَقف کی صورت میں تشدید باقی رہے مگر حَرَکت کا کوئی حصّہ ظاہر نہ ہو۔

علاماتِ وَقف:

اس کے بعد مدنی منّے کو درج ذیل علاماتِ وَقف بتائیے:

(ο) یہ وَقْف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

(م) یہ وَقْفِ لازم کی علامت ہے۔ یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔

(ط) یہ وَقْفِ مطلق کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

(ج) یہ وَقْفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

(ز) یہ وَقْفِ مجوّز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

(ص) یہ وَقْفِ مرخّص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔

(لا) اگر آیت کے اُوپر ''لا'' لکھا ہو تو ٹھہرنے نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے۔ البتہ! آیت کے علاوہ ''لا'' لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

یہ تمام باتیں مدنی منّے کو زبانی یاد کروایئے اور قرآن مجید کے مختلف مقامات سے پہچان پُختہ کروایئے۔

نون قُطنی: مدنی منّے کو بتایئے کہ تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک **چھوٹا سا نون** لکھ دیا جاتا ہے اسے **نون قطنی** کہتے ہیں۔

اِعادہ: اِعادہ کی تعریف بھی سمجھایئے کہ آیت کے درمیان وَقْف نہ ہونے کی صورت میں اگر وَقْف کریں تو پیچھے سے پڑھنے کو اِعادہ کہتے ہیں۔

امتحان کی ترکیب: دی گئی ہدایات کے مطابق اس سبق کو پڑھاتے ہوئے امتحان کی ترکیب اس طرح بنایئے کہ مدنی منّے سے نیچے سے اوپر "☝"، اوپر سے نیچے "☟"، دائیں سے بائیں "☜" اور بائیں سے دائیں "☞" سنیں نیز مختلف کلمات پر اُنگلی رکھ کر اور وَقْف کے قواعِد اور نون قطنی کی پہچان کی جانچ کیجئے نیز اس بات کا بھی خیال رکھیے کہ مدنی منّا تمام قواعِد کی دُرُست ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں؟

مَدَنی التجا: اگر اس سبق میں مدنی منّے کی کوئی کمزوری نظر آئے تو اُسے سابقہ اسباق کی مدد سے لازِمی دُرُست فرمایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھیے ! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ : اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

ثَنَاء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ؕ

تَعَوُّذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

تَسْمِیَہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؕ اٰمِیْن

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

تَسْبِیْحِ رُکُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تشہد : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۝ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۝

دُرُودِ ابراہیم : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۝

دُعائے ماثُورہ : اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۝

سلام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

دُعائے قُنُوت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۝

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقۂ تَدرِیس

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ اس سبق میں قاعدے کے تمام قواعِد کے مطابق مدنی منّے کو یہ سبق ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائے۔ ❁اس سبق میں پچھلے تمام اسباق کے قواعِد اور حُرُوف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیے۔ بالخصوص حُرُوفِ قریبُ الصَّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حُرُوف میں واضح فرق کروایئے۔ یاد رکھیے کہ نماز میں ان حُرُوف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنیٰ فاسد ہوگئے تو نماز نہ ہوگی۔ ❁اس سبق کو دُرُست ادائیگی کے ساتھ مکمل کرواکر زبانی یاد کروایئے اور نماز کا عملی طریقہ بھی ضرور سمجھایئے۔

طریقۂ تَدرِیس برائے ابتداءِ ناظرہ:

اگر ناظرہ شروع کروانے سے پہلے مدنی قاعدہ مکمل اچھی طرح سمجھا کر قواعِد کے مطابق پڑھا چکے ہوں گے تو پھر مدنی منّے کو ناظرہ پڑھنے کے دوران زیادہ مشکل نہیں ہوگی۔ قاعدہ ختم ہوجانے سے یہ نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ مدنی منّا ہجوں میں ماہر ہوگیا ہے۔ لہٰذا قاعدہ ختم ہونے کے بعد کم ازکم نِصف پارہ ہجوں کے ساتھ ضرور پڑھایا جائے اور پھر اس کے بعد روز کے سبق میں سے تھوڑے سے حصے کے ہجے کروادینا کافی ہے۔ یہ سلسلہ عمّ پارہ کے ختم ہونے تک جاری رکھیے۔ بعض مُدَرِّسین قاعدہ ختم ہونے کے بعد ہجوں کا سلسلہ ترک کردیتے ہیں جس سے مدنی منّے میں ہجے کرکے کلمات بنانے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے اور یہ چیز مُدَرِّس اور مدنی منّے کے لئے دشواری کا سبب بنتی ہے۔

سبق سننے کا طریقہ:

مُدَرِّس کو چاہیے کہ ❁ ایک ایک مدنی منّے کا سبق سنے اس سے تَلَفُّظ کی غلطی اور دیگر اَغلاط کا اندازہ بخوبی ہوجاتا ہے اور ان اغلاط کو دُور کرنا بھی آسان ہوجاتا ہے۔ ❁سبق سننے کے دوران پنسل اپنے ہمراہ رکھیے اور جن قواعِد میں مدنی منّا غلطی کرے ان پر نشانات لگا کر اصلاح کیجئے۔ ❁ سبق کو واضح اور دُرُست تلفُّظ کے ساتھ پڑھنا یعنی تمام حُرُوف اور ان کی حرکات، مخَارِج و صفات، غنہ ومَدّات، تفخیم وترقیق اور ہونٹوں کا بلاضرورت ادائیگی میں ہلانا، الغرض اُن تمام

باتوں پر مُدرِّس کی کامل نگاہ ہونی چاہیے جن کا تعلق ادائیگی سے ہے کیونکہ آگے چل کر اس سبق نے سبقی اور پھر منزل بننا ہے۔ اگر سبق کمزور رہا تو سبقی کمزور رہے گی اور اگر سبقی کمزور رہی تو منزل بھی کمزور ہوجائے گی۔ لہٰذا مُدرِّس کو چاہیے کہ سبق مکمل تَوَجُّہ کے ساتھ خود سُنے۔ اس معاملے میں غفلت برتنے سے بے شمار اَغلاط پُختہ ہوجائیں گی اور بعد میں ان غَلَطیوں کا اِزالہ بے حد مشکل ہوجائے گا۔ ❁ بعض مُدرِّسین مدنی منّوں کو سبق یاد نہ ہونے کی صورت میں مختلف قسم کی سزائیں دیتے ہیں مثلاً کان پکڑ لیجئے، کرسی بن کر یا کھڑے ہو کر یاد کیجئے، مُرغا بن جائیے یا درجے سے باہر کھڑے ہو کر یاد کیجئے وغیرہ وغیرہ۔ ان حالتوں میں مدنی منّا سبق بالکل یاد نہیں کرپاتا۔ لہٰذا ایسی سزائیں دینا دُرُست نہیں بلکہ مُدرِّس کو چاہیے کہ مدنی منّے کا مکمل سبق سن کر پنسل سے نِشان لگا کر ان غَلَطیوں کی دُرُستگی کروائے۔ یاد رہے سبق میں کمزور مدنی منّے کو درجے کے کسی اور مدنی منّے کے پاس بٹھانے کے بجائے مُدرِّس خود کمزوری دور کروائے کیونکہ استاذ زیادہ تجربہ کار ہوتا ہے۔

سبقی منزل سننے کا طریقہ:

مُدرِّس کو چاہیے کہ ❁ سبقی اور منزل کی مقدار مدنی منّوں کی ذہنی صلاحیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مقرر کرے اور سبقی اور منزل کو بھی مکمل تَوَجُّہ اور دھیان کے ساتھ سنے۔ ❁ سبقی اور منزل سننے کے دُوران تمام حُرُوف اور اُن کی حرکات، مَخارِج وصفات، غنّہ ومدّات، تفخیم وترقیق، ہونٹوں کا بلاضرورت ادائیگی میں ہلانا، غرض ان تمام باتوں پر سبقی ومنزل میں بھی مُدرِّس کی کامل نگاہ ہونی چاہیے۔ ❁ جب مدنی منّا سبق یا منزل میں غَلَطی کرے تو مُدرِّس کو چاہیے کہ پنسل سے نِشان لگا کر دُرُستگی کروائے۔ ❁ سبق، سبقی یا منزل سننے کے دُوران مدنی منّے کو علاماتِ وَقْف یعنی o، م، ط، ج وغیرہ پر ٹھہرنے کا عادی بنائیے۔ ❁ سبق، سبقی اور منزل سننے کے دوران مدنی منّوں کی لاپرواہی اور عدم تَوَجُّہی پر نظر رکھیے۔ بعض مدنی منّے پڑھائی کے دوران کبھی کبھار باتیں کرنا شروع کردیتے ہیں یا یونہی ہلتے رہتے ہیں اور ظاہر یہ کرتے ہیں کہ انتہائی تَوَجُّہ سے پڑھ رہے ہیں۔ مدنی منّے کی ایسی عادات کا خیال رکھیے اور ان کا مناسب تدارُک بھی کرتے رہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال:۔ **حُرُوْفِ مُفردات** کتنے ہیں؟ سبق نمبر۱

جواب:۔ حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال:۔ حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱

جواب:۔ حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں **خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق** ۔

سوال:۔ حُرُوْفِ مُسْتَعْلِیَہ کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر۱

جواب:۔ حُرُوْفِ مُسْتَعْلِیَہ کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ** ہے ۔

سوال:۔ **حَرَکَات** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر۳

جواب:۔ زبر ـَـ ، زیر ـِـ ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر۳

جواب:۔ حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال:۔ **تَنْوِیْن** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر۵

جواب:۔ دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ ، اور دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال:۔ **حُرُوْفِ مَدَّہ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۷

جواب:۔ حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں **اَلِف ، وَاوْ ، یَا**۔

سوال:۔ **اَلِف** مدہ ، **وَاوْ** مدہ اور **یَا** مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر۷

جواب:۔ **اَلِف** سے پہلے زبر ہو تو **اَلِف** مدہ، **وَاوْ** ساکن سے پہلے پیش ہو تو **وَاو** مدہ، **یَا** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **یَا** مدہ ہوگا۔

سوال:۔ حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **کھڑی حرکات** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر۸

جواب:۔ کھڑے زبر ـٰـ ، کھڑے زیر ـٖـ اور الٹے پیش ـٗـ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر۸

جواب:۔ کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **حُرُوْفِ لِیْن** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۹

جواب:۔ حروفِ لین دو ہیں وَآوْ اور یَا۔

سوال:۔ حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ وَآوْ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ وَآوْ ساکن سے پہلے زبر ہوتو وَآوْ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہوتو یَا لین ہوگا۔

سوال:۔ قَلْقَلَہ کے کیا معنیٰ ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال:۔ اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہَار ، اِخْفَاء ، اِدْغَام ، اِقْلَاب

سوال:۔ اِظْہَار کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال:۔ اِخْفَاء کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کرکے پڑھیں گے۔

سوال:۔ حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔**

سوال:۔ **تَشْدِیْد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ تین دندان ـّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہوا ُسے مُشَدَّ دْ کہتے ہیں۔

سوال:۔ نون مُشَدَّ دْ اور میم مُشَدَّ دْ میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ نون مُشَدَّ دْ اور میم مُشَدَّ دْ میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

سوال:۔ غنّہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال:۔ مُشَدَّ دْ حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ مُشَدَّ دْ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال:۔ **اِدْغَام** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ **ر** اور **ل** میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال:۔ حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب:۔ حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں **ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔**

سوال:۔ **اِقْلَابْ** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مِیْمْ ساکن** کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغامِ شَفَوِی ، اِخْفائے شَفَوِی ، اِظْہارِ شَفَوِی ۔

سوال:۔ **اِدْغَامِ شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد دوسری **م** آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ **اِخْفَائے شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد **ب** آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ **اِظْہَارِ شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **تَفۡخِیۡم** و **تَرۡقِیۡق** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب:۔ **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔

سوال:۔ اِسمِ جلالت **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب:۔ اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لآم سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ **اَلِف** کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب:۔ الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ **رَا** کو **پُر** پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب:۔ (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو
(۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو
(۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں **را** کو **پُر** پڑھیں گے۔

سوال:۔ **را** کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب:۔ (۱) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو
(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں **را** کو **باریک** پڑھیں گے۔

سوال:۔ **عارضی زیر** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب ۔ قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے **اِرۡجِعِیۡ** کے الف کے نیچے **زیر عارضی** ہے۔

سوال:۔ **مَد** کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب: مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو " ۲ " ہیں (۱) ہَمۡزَہۡ (۲) **سُکُوۡن**

سوال:۔ **مَد** کی کتنی قِسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ مد کی چھ " ۶ " قِسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) **مَدِّ مُتَّصِلۡ** (۲) **مَدِّمُنۡفَصِلۡ**
(۳) **مَدِّ لازم** (۴) **مَدِّ لِین لازِم** (۵) **مَدِّ عارِض** (۶) **مَدِّ لِین عارِض**

سوال:۔ **مَدِّ مُتَّصِل** کب ہوگا؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہو تو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ مُنفَصِل** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہوتو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدّ لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہوتو مد لازِم ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ لِیْن لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ)ہوتو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال:۔ مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ مد لازم اور مد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدّ عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ لِیْن عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر.۱۷

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہوجائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال:۔ مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر.۱۷

جواب: مدعارض اور مد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **زَائِد اَلِف** کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر.۱۹

جواب:۔ قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ο" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال:۔ **دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ** اور **قِنْوَانٌ** کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر.۲۰

جواب:۔ ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اِظْهَارِ مُطْلَق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **سَکْتَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر.۲۰

جواب:۔ آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال:۔ **تَسْهِيْل** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر.۲۰

جواب:۔ تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال:۔ **اِمَالَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر.۲۰

جواب:۔ زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ اِمالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ اِمالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال:۔ وَقْف کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں گول تا " ۃ " ہو تو کیا کریں گے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " ہْ " سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ نُوْن قُطْنِی کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال:۔ گول دائرہ " ہ " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وَقْفِ مُطْلَقْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وَقْفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال:۔ ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وقفِ مُجَوَّزْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ یہ وقفِ مُرَخَّصْ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ اگر آیت کے اوپر لا " ۝لا " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال:۔ **اِعَادَہ** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے **یَا خَبِیْرُ** پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب:۔ علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

سوال:۔ حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتایئے ؟ صفحہ نمبر ۱۲

جواب:۔ **یَا عَلِیْمُ** 21 بار (اوّل وآخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّ وجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل وآخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام** پڑھنی چاہیئے۔

سوال:۔ **وُضو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال:۔ **غُسل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال:۔ **تَیَمُّم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ تیمّم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال:۔ **نَماز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب:۔ نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِترِ عورت (۳) اِسْتِقْبَال قِبْلَه (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه

سوال:۔ **نَماز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَه (۲) قِیام (۳) قِرَاءَ ت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدۂ اخیرہ (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِهٖ

اللہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے

(حفظ وناظرہ کے طلبہ کی مُناجات)

اللہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے — قُراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی! — مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے — تُو مدرَسے میں دِل مِرا اللہ! لگا دے

ہو مدرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی — اللہ! یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مدرَسے کی میں — اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے

اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف — عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے

خَصلَت ہو مری دُور شرارت کی الٰہی! — سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت — ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے

کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف — مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی — بس شوق مجھے نعت وتِلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں — اللہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سَدا میں — اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث ورَضا دے

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش! — یارَبّ تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے

میں جھوٹ نہ بُولوں کبھی گالی نہ نِکالوں — اللہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ — چُپ رہنے کا اللہ! سلیقہ تُو سِکھا دے

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا — محبوب کا صَدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ — یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

(وسائل بخشش، ص ١٠١، مکتبۃ المدینۃ)

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ
204 کُتُب و رَسائل

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت﴾

اُردُو کُتُب:

01......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات561)

02......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفلُ الفَقِیهِ الفَاهِمِ فِيْ اَحکَامِ قِرطَاسِ الدَّرَاهِم) (کل صفحات:199)

03......فضائلِ دعا (اَحسَنُ الوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهُ ذَيْلُ المُدَّعَا لِاَحسَنِ الوِعَاءِ) (کل صفحات:326)

04......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوق لِطَرحِ العُقُوق) (کل صفحات:125)

05......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْهَارُ الحَقِّ الجَلِي) (کل صفحات:100)

06...... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان) (کل صفحات: 74)

07......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثبَاتِ هِلال) (کل صفحات: 63)

08......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْيَاقُوتَةُ الوَاسِطَة) (کل صفحات:60)

09......شریعت وطریقت (مَقَالُ العُرَفَاء بِاِعزَازِ شَرعٍ وَّعُلَمَاء) (کل صفحات:57)

10......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الجِيدِفِي تَحلِيلِ مُعَانَقَةِ العِيد) (کل صفحات: 55)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اَعجَبُ الاِمدَاد) (کل صفحات47)

12......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

13......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ القَحطِ وَالوَبَاء بِدَعوَةِ الجِيرَانِ وَمُوَاسَاةِ الفُقَرَاء) (کل صفحات:40)

14......اولاد کے حقوق (مَشعَلَةُ الاِرشَاد) (کل صفحات31)

15......اَلوَظِيفَةُ الكَرِيمَة (کل صفحات46)

عَرَبی کُتُب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ المُمتَارِ عَلٰی رَدِّ المُحتَار (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)

21......اَلزَّمزَمَةُ القَمَرِيَّة (کل صفحات:93)

22......تَمهِيدُ الاِيمَان (کل صفحات:77)

23......كِفلُ الفَقِيهِ الفَاهِم (کل صفحات:74)

24......اَجلَی الاِعلَام (کل صفحات:70)

25......اِقَامَةُ القِيَامَة (کل صفحات:60)

26......اَلاِجَازَاتُ المَتِينَة (کل صفحات:62)

27......اَلفَضلُ المَوهَبِي (کل صفحات:46)

28......التعلیق الرضوی علی صحیح البخاری (کل صفحات:458)

﴿شعبہ تراجِمِ کتب﴾

01...... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلداول)(اَلزَّوَاجِرعَنِ اقْتِرَافِ الْکَبَائِر) (کل صفحات:853)

02......جنت میں لے جانے والے اعمال(اَلْمَتْجَرُالرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح) (کل صفحات:743)

03......احیاءالعلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْاِحْیَاء) (کل صفحات:641)

04...... عُیُوْنُ الْحِکَایَات(مترجم،حصہ اول) (کل صفحات:412)

05......آنسوؤں کا دریا(بَحْرُالدُّمُوْع) (کل صفحات:300)

06......اَلدَّعْوَۃُ اِلَی الْفِکْر (کل صفحات:148)

07......نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں(قُرَّۃُالْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن) (کل صفحات:138)

08......مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے روشن فیصلے(اَلْبَاھِرفِی حُکْمِ النَّبِیِّ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاھِر) (کل صفحات:112)

09......راہِ علم(تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات :102)

10...... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی(اَلزُّھْدوَقَصْرُالْاَمَل) (کل صفحات:85)

11......حسنِ اخلاق(مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:74)

12......بیٹے کو نصیحت(اَیُّھَاالْوَلَد) (کل صفحات:64)

13...... شاہراہ اولیاء(مِنْھَاجُ الْعَارِفِیْن) (کل صفحات:36)

14......سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟(تَمْھِیْدُالْفَرْشِ فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَۃِ لِظِلِّ الْعَرْش) (کل صفحات:28)

15......حکایتیں اور نصیحتیں(اَلرَّوْضُ الْفَائِق) (کل صفحات:649)

16......آداب دین(اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن) (کل صفحات:63)

17......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات:413)

18......امام اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی وصیتیں (وصایاامام اعظم) (کل صفحات:46)

19......نیکی کی دعوت کے فضائل(اَلْاَمْرُبِالْمَعْرُوْف وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَر) (کل صفحات:98)

20......نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول(اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّہ) (کل صفحات:54)

21......اچھے برے عمل(رِسَالَۃُالْمُذَاکَرَۃ) (کل صفحات:120)

22......اصلاح اعمال جلداول(اَلْحَدِیْقَۃُالنَّدِیَّۃ شَرْحُ طَرِیْقَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃ) (کل صفحات:866)

23......شکر کے فضائل (اَلشُّکْرُلِلّٰہ) (کل صفحات:122)

24......حلیۃ الاولیاء (جلد1) (کل صفحات:695)

25......عاشقانِ حدیث کی حکایات(اَلرِّحْلَۃ فِی طَلَبِ الْحَدِیْث) (کل صفحات:105)

شعبہ درسی کتب

01......اتقان الفراسة شرح ديوان الحماسه(صفحات:325) 02......نصاب الصرف (صفحات:343)

03......اصول الشاشی مع احسن الحواشی(صفحات:299) 04......نحو میرمع حاشیه نحو منیر(صفحات:203)

05......دروس البلاغة مع شموس البراعة(صفحات:241) 06......خاصیات ابواب(صفحات:141)

07...... مراح الارواح مع حاشیةضیاء الاصباح (صفحات:241) 08......نصاب التجوید (صفحات:79)

09......نزهة النظر شرح نخبة الفكر(صفحات:280) 10......صرف بهائی مع حاشیه صرف بنائی(صفحات:55)

11 ......عناية النحو فی شرح هداية النحو(صفحات:175) 12......تعریفاتِ نحویه (صفحات:45)

13......الفرح الكامل علی شرح مئة عامل(صفحات: 158) 14......شرح مئة عامل(صفحات:44)

15......الاربعین النووية فی الأحاديث النبوية (صفحات:155) 16...... المحادثة العربية(صفحات:101)

17......نصاب النحو(صفحات: 288) 18......نصاب المنطق(کل صفحات:168)

19......مقدمةالشیخ مع التحفةالمرضية (صفحات:119) 20......تلخیص اصول الشاشی(صفحات144)

21......نورالایضاح مع حاشیةالنوروالضیاء (صفحات392) 22......نصاب اصولِ حدیث(صفحات95)

23......شرح العقائد مع حاشیةجمع الفرائد(صفحات384)

24......انوارالحدیث(مع تخریج وتحقیق) (صفحات 384)

شعبہ تخریج

01......بہارشریعت، جلداوّل(حصہ اول تاششم، کل صفحات 1360) 02......جنتی زیور(کل صفحات:679)

03......عجائب القران مع غرائب القران(کل صفحات: 422) 04...... بہارشریعت(سولھواں حصہ، کل صفحات 312)

05......صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم کا عشقِ رسول(کل صفحات: 274)

06......علم القرآن(کل صفحات: 244)

07......جہنم کے خطرات(کل صفحات 7 20)

08......اسلامی زندگی(کل صفحات: 170)

09......تحقیقات(کل صفحات: 142)

10......اربعین حنفیہ(کل صفحات: 112)

11......آئینۂ قیامت(کل صفحات: 108)

12......اخلاق الصالحین(کل صفحات : 78)

13......کتاب العقائد (کل صفحات:64)

14......اُمہات المؤمنین(کل صفحات: 59)

15...... اچھے ماحول کی برکتیں(کل صفحات :56)

16...... حق وباطل کا فرق (کل صفحات: 50)

17تا23......فتاوی اہل سنت(سات حصے)

24......بہشت کی کنجیاں(کل صفحات: 249)

25......سیرت مصطفیٰ(کل صفحات: 875)

26......بہارشریعت حصہ۷(کل صفحات 133)

27......بہارشریعت حصہ۸(کل صفحات 206)

28......کراماتِ صحابہ(کل صفحات 346)

29...... سوانح کربلا(کل صفحات: 192)

30......بہارشریعت حصہ۹(کل صفحات 218)

31......بہارشریعت حصہ۱۰(کل صفحات: 169)

32......بہار شریعت حصہ ١١ (کل صفحات 280

33......بہار شریعت حصہ ١٢ (کل صفحات 222

34......منتخب حدیثیں (246)

35......بہار شریعت حصہ ١٣ (کل صفحات :201

36......بہار شریعت جلد دوم (2) (کل صفحات 1304

37......بہار شریعت حصہ ١٤ (کل صفحات 243

38......بہار شریعت حصہ ١٥ (کل صفحات 219

39......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات:244

40......آئینۂ عبرت

41......بہار شریعت جلد سوم (3) (کل صفحات 1332

شعبہ اصلاحی کتب

01......ضیائے صدقات (کل صفحات 408

02......فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات 325

03......رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات 255

04 ......انفرادی کوشش (کل صفحات 200

05...... نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات 196

06......تربیتِ اولاد (کل صفحات :187

07......فکر مدینہ (کل صفحات :164

08......خوفِ خدا (کل صفحات 160

09......جنت کی دو چابیاں (کل صفحات 152

10......توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات :124

11......فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات 120

12......غوثِ پاک کے حالات (کل صفحات 106

13...... مفتیٔ دعوتِ اسلامی (کل صفحات :96

14......فرامین مصطفیٰ (کل صفحات :87

15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات :66

16......کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات :تقریباً 63

17......آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات :62

18......بدگُمانی (کل صفحات :57

19......کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات :43

20......نماز میں لقمہ کے مسائل (کل صفحات :39

21......تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات :33

22 ......ٹی وی اور مُووی (کل صفحات :32

23......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات :32

24......طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات :30

25......فیضانِ زکوۃ (کل صفحات 150

26......ریاکاری (کل صفحات 170

27......عشر کے احکام (کل صفحات :48

28......اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات :49

29......نور کا کھلونا (کل صفحات :32

30......تکبر (کل صفحات :97

31......قومِ جنّات اور امیر اہلسنّت (کل صفحات 262

32......شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات 215

33......تعارفِ امیر اہلسنّت (کل صفحات 100

شعبہ امیر اہلسنت

01...... آداب مرشد کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات 275

02 معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات :32

03......دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں (کل صفحات 220

04......مدینے کا مسافر (کل صفحات :32

05......فیضان امیر اہلسنّت (کل صفحات :101

06......بے قصور کی مدد (کل صفحات :32

07...... گونگا مبلغ (کل صفحات :55

08......تذکرۂ امیر اہلسنت قسط (1) (کل صفحات 49

09...... تذکرۂ امیر اہلسنت قسط (2) (کل صفحات :48

10......قبر کھل گئی (کل صفحات :48

11 ......غافل درزی (کل صفحات:36)

12......میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات:33)

13......کرسچین مسلمان ہوگیا (کل صفحات:32)

14......ہیرونچی کی توبہ (کل صفحات:32)

15......ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات:32)

16......مردہ بول اٹھا (کل صفحات:32)

17......بدنصیب دولہا (کل صفحات:32)

18......عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24)

19......حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات:32)

20......دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)

21......قبرستان کی چڑیل (کل صفحات:24)

22......تذکرۂ امیر اہلسنت قسط سوم (سنّت نکاح) (کل صفحات:86)

23......25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات:33)

24......فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات:32)

25......کرسچین کا قبول اسلام (کل صفحات:32)

26......جنوں کی دنیا (کل صفحات:32)

27......سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات: 49)

28......صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ (کل صفحات:33)

29......نومسلم کی دردبھری داستان (کل صفحات: 32)

30......شرابی کی توبہ (کل صفحات:32)

31......تذکرۂ امیر اہلسنت قسط4 (کل صفحات: 49)

32......خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات:32)

33......کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)

34......مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات : 48)

35......وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات:48)

35......بُلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات :48)

36......پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات:48)

37......گمشدہ دولہا (کل صفحات:33)

38 کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)......

39......ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات:32)

40......مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات:33)

41......چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32)

42......اصلاح کا راز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات:32)

43......اغواشدہ بچوں کی واپسی (کل صفحات:32)

44......شرابی، مؤذن کیسے بنا؟ (کل صفحات:48)

45......بدکردار کی توبہ (کل صفحات:32)

46......نادان عاشق (کل صفحات:32)

47......میں نیک کیسے بنا؟ (کل صفحات:32)

48......بابرکت روٹی (کل صفحات:32)

49......ولی سے نسبت کی برکت (کل صفحات:32)

50......خوش نصیبی کی کرنیں (کل صفحات:32)

51......نورانی چہرے والے بزرگ (کل صفحات:32)

52......ناکام عاشق (کل صفحات:32)

53......آنکھوں کا تارا (کل صفحات:32)

54......میوزیکل شو کا متوالا (کل صفحات:32)

”قاعدہ“ پڑھانے والوں کی رہنمائی پر مشتمل منفرد کتاب

رہنمائے مدرسین

پیش کش:

مجلس مَدُرَسةُ المدینة

مجلس المدینة العلمیة (شعبہ اصلاحی کتب)

دعوتِ اسلامی

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ　　وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : رہنمائے مدرسین

پیش کش: مجلس مدرسۃ المدینہ ،مجلس المدینۃ العلمیۃ

سنِ طباعت: ربیع الاول ۱۴۳۲ ھ۔ بمطابق فروری 2011ء

قیمت : روپے

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۶ محرم الحرام ۱۴۳۲ ھ　　حوالہ نمبر: ۱۶۷

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

''رہنمائے مدرسین''

(مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

2 - 01 - 2011

E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

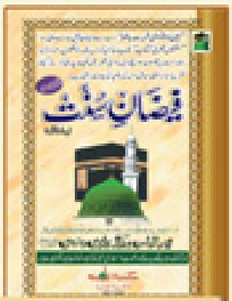

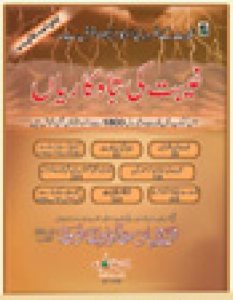

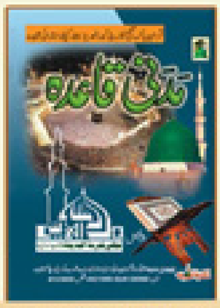

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَہکے مَہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافِلوں میں سُنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذَرِیعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کرکے اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافِلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرّانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) فیضانِ مدینہ... بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858
Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net